Vol III
No 9



Tuesday
22nd December 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

THE HYDERABAD LIGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday 22nd *December* 1953

The House met at Half Past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions and Answers

(See Part I)

Statement by Shri B Ramakrishna Rao re Forest Satyagraha

جناب مسٹر (سری بی رام کشن راؤ) منسٹر اسپیکر میں نے وعدہ کیا تھا کہ
مرہٹواڑہ میں جو لینڈ ستیہ گرہ (Land Satyagraha) ہوا تھا اس سلسلہ میں
ایک اسٹیٹمنٹ ہاوس کے سامنے رکھونگا اس وعدہ کو پورا کرنے کے لیے میں کچھ
امور عرض کردینا چاہتا ہوں جو اس مسئلہ سے متعلق ہیں حال میں جو تحریک
عادل آباد بیڑ اورنگ آباد اور پربھنی میں چلائی گئی اوسکا پس منظر یا بیک گراونڈ
(Back ground) یہ ہے کہ کچھ پرموک اور خارج کھاتہ اراضیات کو ہریجنوں
اور دوسرے لوگوں کو ٹاکا پلانٹیشن اسکیم (T A C A Plantation Scheme)
کے تحت دیا گیا تھا ان لوگوں کو اس شرائط پر کاشت کرنے کے لیے وہ زمینات دی
گئی تھیں ایک شرط یہ تھی کہ وہ کاشت کریں لیکن ساتھ ہی ساتھ اوس زمین پر
جھاڑ بھی لگائیں مدت مقررہ کے اندر ایسے اسپیس (Spaces) سے
جھاڑ لگائیں اور اون درختوں کے بیچ میں پیداوار اگاکر اوس سے استفادہ کریں جہاں
افار اسٹیشن (Afforestation) یعنی سرکاری طور پر درختوں کے
اگانے میں زیادہ خرچہ ہوتا ہے اسلیے یہ طریقہ اختیار کیا گیا کہ کاشتکاروں کو رغبت
دلائے کہ وہ جھاڑ لگائیں اس واسطے جہاں جنگل اگائے جاسکتے تھے ایسے اماکن پر
پرموک اور خارج کھاتہ اراضیات پانچ سال کے لیے دیے گئے تھے جو اراضیات اسطرح
کاشت کے لیے سنہ ۹۵۳ ع میں دیے گئے تھے انکے متعلق سررشتہ سے رپورٹیں وصول
ہوئی ہیں کہ ٹاکا پلانٹیشن اسکیم کے تحت ہریجنوں اور دوسرے لوگوں کو جن شرائط
کے تحت زمینات دیے گئے تھے ان لوگوں نے اون زمینات پر کاشت کرکے فائدہ تو حاصل
کیا لیکن شرائط کی تکمیل نہیں کی یعنی جھاڑ نہیں لگائے شرط عطائے زمین کو پورا
نہیں کیا ۔ اس وجہ سے اگسٹ سنہ ۹۵۳ ع میں گورنمنٹ نے حکم دیا کہ مدت معینہ
کے اندر شرائط کی عمل نہ کی گئی ہو وہاں بیدخل کردیا جائے اس حکم کی تعمیل
میں بیدخلی کے نوٹسس دیے گئے ان احکام کی تعمیل میں بعض مقامات پر کچھ ایسے

لوگوں کو بہکایا گیا اس وجہ سے ظاہر ہے کہ ہریجن ناراض تھے۔ شیڈولڈ کاسٹس فیڈریشن (Scheduled Castes Federation) کی طرف سے اون کے ورکرس کی میٹنگ (Meeting) ہوئی جس میں ڈاکٹر امبیڈکر اور دوسرے لیڈر بھی موجود تھے۔ وہاں واقعات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا۔ انہوں نے میٹنگ میں طے کیا کہ ستیہ گرہ شروع کیا جائے۔ اسکی تعمیل میں انہوں نے ۹ ستمبر سنہ ۵۳ء کو اورنگ آباد ضلع میں ستیہ گرہ کی مہم آغاز کی۔ اور لوگوں کو انہوں نے ترغیب دلائی کہ حکومت کی لینڈلیس (Landless) ہریجنوں کو زمین دینے کی پالیسی [illegible] ہے وہ زمین نہیں دے رہی ہے اسلئے ستیہ گرہ کریں۔ سرکاری زمینات پر [illegible] قبضہ کرلیا جائے۔ محفوظ فارسٹ (Forest) میں جا کر جھاڑ کاٹے جائیں اور جنگلات کے زمینات پر ناجائز قبضہ کیا جائے۔ اسلئے جب یہ دیکھا گیا کہ جنگلات کو نقصان ہونے والا ہے جھاڑ کاٹے گئے ہیں تو مجرمین کے خلاف قانون [illegible] و ضابطہ فوجداری کے تحت کارروائی شروع کی گئی۔ اس سلسلہ میں ایک آرڈر دیا گیا حکومت کے پاس کچھ شکایات آئیں تو اس سلسلہ میں ہم نے ایک آرڈر دیا تھا کہ جن ہریجنوں کو ایگریکلچرل لائسنس اسکیم کے تحت زمینات دئے گئے تھے انکو ابھی طے کے تحت پانچ سال تک توسیع دیجائے اور اسکی ذمہ داری حکومت کے عہدہ داروں پر رہے کہ وہ لوگ شرائط کی پابندی کرتے ہیں یا نہیں اسکی نگرانی رکھیں۔ اس طرح کے احکام جاری ہونے کے بعد معلوم نہیں ان احکام کا انکو علم تھا یا نہیں بہر حال ستیہ گرہ شروع ہوگئی اسلئے گرفتاریاں بھی شروع ہوئیں۔ حکومت نے احکام دئے ہیں کہ بوڑھوں عورتوں اور لڑکوں کو جو اس دھن میں آئے ہیں گرفتار نہ کیا جائے بلکہ اس مہم کے لیڈروں کو گرفتار کیا جائے اور دوسرے لوگوں کو ہدایت دیکر واپس کیا جائے اس طریقہ پر عمل ہوا اس کے لیے جو اخراجات ضروری تھے اکی منظوری دیگئی۔ کچھ بعد معلوم ہوا کہ (۵) سو یا ( ) سو گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ حکومت نے فیصلہ کیا کہ ان لوگوں کے مقدمات کا جلد سے جلد فیصلہ کیا جائے اسلئے ایک اسپیشل مجسٹریٹ (Special Magistrate) کا تقرر کیا گیا اور اورنگ آباد میں انکا ہیڈکوارٹر (Headquarter) مقرر کر کے حکم دیا گیا کہ ان مقدمات کا جیل ہی میں خود جاکر تصفیہ کریں۔ یہ بھی احکام دئے گئے ہیں کہ ستیہ گرہیوں کو ہتکڑی نہ ڈالی جائے اور جو معمولی سہولتیں انہیں دیجاسکتی ہیں دیجائیں۔ اسطرح انہیں سہولتیں دینے کے لیے بھی احکام جاری کئے گئے تھے یہ امر حکومت کے زیر غور ہے کہ جن لوگوں کو سزا ہوئی ہے یا جن لوگوں کے معاملہ میں مقدمات زیر دوران ہیں انکے متعلق کیا عمل اختیار کرنا چاہیے۔ جن لوگوں کو پہلے اس اسکیم کے تحت زمینات دی گئی ہیں انکو مزید پانچ سال تک کاشت (Continue) کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جنگلات یا سرکاری زمینات پر لوگوں نے ناجائز طور پر قبضہ کیا ہے وہ صرف ہریجن ہی خاص طور پر نہیں ہیں عام طور پر یہ کیفیت جاری ہوتی ہے اور سنہ ۱۹۴۹ء سے جتنے جو ناجائز قبضے ہوئے ہیں انکو ریگولر

(Regularise) کرنے کے احکام دیے گئے ہیں ۔ ایسے زمانے میں جو
جنگل (Struggle) کا زمانہ تھا رضاکاروں کا زمانہ تھا اوس وقت جو
قبضہ ہوئے تھے انکو جائز کرنے کے احکام دیے گئے ۔ ۱۹۵۸ء کے بعد جب اس
م ہو سکے نہ ناجائز قبضہ نہیں ہوئے ے تکرار کرنے کا حکم نہیں دیا
گیا مدد میں حکومت دی گئی کو سب کی حد سے زیادہ رکھا گیا اور ناجائز
قبضوں کو ہٹانے کے احکام دیے گئے عہدہ داروں کو حکم دیا گیا تھا کہ ان اور
کو (Check) کرتے رہیں شرائط کی بندی ان لوگوں کو جو زکا
اب اجارہ کی مدت ختم ہوئے پر ان شرائط کی تکمیل میں ہوں ان زمینات کو
وجہ میں شریک کیا جائیگا فاریسٹ ڈپارٹمنٹ کو اسکے علاوہ یک حکم دیا
گیا ہے کہ جنگل کے اندر جن زمینات لوگوں کا قبضہ ہے انکے بارے میں یہ معلوم
کرے کہ کیا وجہ ہے جس جگہ یہ کہا جاتا ہے کہ زمین محفوظ میں شریک
کر گئی ہے اور در اصل وہاں جنگل نہیں ہے کہا جاتا ہے کہ لوگوں نے اس زمین
کاشت کی ہے اور زمین محفوظہ میں شریک کرنے کے بارے میں ہے کیں رہے
نام جنگلات میں شریک ہے کی وجہ سے شکایت پیدا ہوگئی ہے ہم نے حکم دیا ہے
کہ جو محفوظ (Areas) ہیں ان پر نظر ثانی کرکے حکومت
کے سامنے رپورٹ پیش کی جائے تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ وہ کونسے علاقے ہیں جنکو
محفوظہ میں رکھنا ضروری ہے ۔ اگر کاشت کی ان زمینات کو محفوظہ سے خارج کیا جاسکتا
ہے تو کسی کی زمینات ہیں جنکو خارج کیا جاسکتا ہے یہ بھی دیکھنا ہوگا یہ مسئلہ
عام طور پر حکومت کے زیر غور ہے کہ اگر ایسے اندر ہیں تو انکو محفوظہ سے خارج
کرکے بطور نہ کے دیا جائے ۔ جب اسکے بارے میں رپورٹیں جائیں گے تو قطعی احکام
دیے جاسکیں گے ۔ کچھ ایسی زمینات ہیں جو جنگلات کی طرف سے محفوظہ ہیں لیکن
لوگوں نے ان میں کاشت کی ہے انکے یہ کیا گیا ہے کہ محفوظہ
جنگل میں کاشت کی اجازت نہ دینی چاہیے بجائے اسکے کہ بیچ جنگل میں کاشت کی
اجازت دیجائے انکو محفوظہ کے کونے پر دوسری زمین دیجاسکتی ہے کیونکہ محفوظہ علاقہ
کے درمیان جو (Patches) ہیں ان سے کو ہٹانا ضروری ہے
ایسے مقامات پر جب لوگ کاشت کرتے ہیں تو ہر سال دس بیس جالیس جھاڑ
کاٹ کر اپنے مقبوضہ اراضیات کو بڑھالیتے ہیں اور رعایا کو بھی یہ شکایت رہتی ہے کہ
سرسبز جنگلات والے جھوٹے الزامات لگاکر ستاتے ہیں اسلیے یہ حکم دیا گیا ہے کہ
انکو جنگلات میں سے ہٹاکر صحرا کے کونوں پر دوسری زمینات دیجائیں اس
بارے میں بھی جنگلات سے اعداد و شمار منگائے گئے ہیں ۔ خاص طور پر
ضلع ورنگل وغیرہ میں دو سال سے پیشتر اراضیات کے پاس جو جنگلات تھے انکو
ایک دو فرلانگ تک کاٹا گیا ہے ۔ جنگل کی قطع و برید کے بعد زمین خالی پڑی ہوئی
تھی وس پر لوگوں نے قبضہ کیا ۔ اس سلسلہ میں احکام دیے گئے ہیں کہ جو لوگ
لینڈلس (Landless) ہیں اور ان زمینات پر قبضہ کرکے کاشت کر رہے

ہیں اتنا حصہ برقرار رکھا جائے لیکن اگر اس خالی زمین پر ان لوگوں نے قبضہ کیا ہے جنکے پاس وسائل موجود ہیں تو ایسے لوگوں کو ہٹا کر لینڈ لیس (Landless) لوگوں کو قطع و برید شدہ زمین اسائن (Assign) کردی جائے ڈاکٹر اسمد کر سے میری خط و کتابت ہوئی تھی انکی غلط فہمی تھی انہیں معلوم نہ تھا کہ جھگڑے کی بنیاد کیا ہے انکو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ مرہٹواڑہ کی خلاف ورزی کی وجہ سے یہ جھگڑے پیدا ہوئے ہیں وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ ہریجنوں کو جو زمین دی گئی تھیں وہ واپس لیجا رہی ہیں راج بہادر صاحب نے بتایا کہ اس غلط فہمی کی بنا پر انہوں نے ستیہ گرہ کرنے کی کوشش کی خاص طور پر ناندیڑ کے ایم ایل اے اور حیدرآباد کے چند ورکرس نے غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کی تھی ان تمام چیزوں کو معلوم کرنے کے بعد ڈاکٹر امبیدکر نے بھی ستیہ گرہ کو واپس لینے Withdraw) کرنے کے لیے رضامندی ظاہر کی اس میں شک نہیں کہ انہوں نے اپنے اسٹیٹمنٹ میں اور چیزوں کا بھی حوالہ دیا ہے اس میں انہوں نے کہا ہے کہ زمین (Land) نہیں دیا جا رہا ہے اور جو دیا بھی جا رہا ہے اس کے ساتھ فیسلٹیز (Facilities) نہیں پہنچائے جا رہے ہیں ۔ مرکزی حکومت اور دوسرے اسٹیٹوں کی حکومتیں اگر سہولتیں نہیں دینگے تو ہم پورا اسٹرائک (Strike) کر دینگے لیکن دراصل انکی غلط فہمی دور ہو جانے کے بعد اب یہ مطمئن ہیں غرض اب وہ جانب ہیں رہی ہے اورنگ آباد میں ستیہ گرہ شروع ہونے کے بعد اسکو بیڑ اور عثمان آباد میں پھیلانے کی کوشش کی گئی ۔ اس میں ناسک ڈسٹرکٹ کے بعض موریے اور بیڑ کے دادا صاحب ان دونوں ہی نے زیادہ تر حصہ لیا تھا اس وجہ سے یہ موومنٹ (Movement) چلا اور اب یہ ختم بھی ہوگیا ہے ۔ اسکے متعلق میں فگرس (Figures) بتلاتا ہوں ۔

عثمان آباد	٧٩
بیڑ	١٢
پربھنی	١ ٨
اورنگ آباد	١٢٩٢

ظاہر ہے کہ جہاں یہ موومنٹ پیدا ہوا تھا وہاں اسکو زیادہ تقویت دینے کی کوشش کی گئی عثمان آباد میں ٧٩ لوگ گرفتار ہوئے تھے ۔ ان میں سے ٧٨ پر مقدمات چلائے گئے ان میں سے ٦٦ کو سزا ہوئی اور ٩ آدمیوں کو صرف ہدایت دیکر چھوڑ دیا گیا ہے انڈر ٹرائل (Under trial) صرف ایک ہے بیڑ میں بارہ آدمی گرفتار ہوئے تھے ۔ انہیں ڈراپ کموٹ (Prosecute) کیا گیا ان میں سے چار کو صرف جرمانہ ہوا اور باقی لوگوں کو قید کی سزا ہوئی ۔ پربھنی میں ١٨ گرفتار ہوئے تھے ۔ ان میں سے ٩٣ آدمیوں کو سزائے قید ہوئی جرمانہ کسی کو نہیں ہوا ۲ آدمیوں کو ہدایت دیکر چھوڑ دیا گیا ۔ ٢٨ انڈر ٹرائل (Under trial) ہیں

اور ۳ آدمیوں کو خود پولیس نے چھوڑ دیا ۔ اورنگ آباد میں ۲۹۲ گرفتار ہوئے تھے
ان میں سے ۳۷ دسوں پر مقدمات چلائے گئے ان میں سے ۲۶ کو سزائے قیدھوئی
اور ۲ کو جرمانہ ہوا ( ) کو ہدایت دیکر چھوڑ دیا گیا اور (۹) زیر دریافت ہیں ۔
ان میں سے ۲۵ آدمی ایسے تھے جنکے مقابلہ میں ۲۷ کیسس تھے اسکی وجہ یہ تھی
کہ وہی لوگ دو بارہ جاکر ستیہ گرہ میں شریک ہوئے تھے باقی تمام لوگوں کو جنکے
مقابلہ میں کیسس تھے یا جنہیں سزا ہوئی حکومت کے احکام کے ذریعہ انکو چھوڑ
دیا گیا ہے یہ واقعات ہیں جن کو میں نے ہاوس کے سامنے بیان کرنے کی کوشش کی
ہے ۔

شری کے وینکٹ رام راؤ (جاکونڈور) حوالات میں کسنے مر گئے ؟

شری بی رام کشن راؤ حوالات میں کسی کا انتقال نہیں ہوا غالباً ایک شخص
کا انتقال ہوا لیکن وہ بھی پولیس کی حوالات میں نہیں ہوا غالباً جیل میں بھیجنے کے
بعد ہوا ہے غالباً اسکو مرض تھا جس کا علاج بھی کیا گیا

شری بی ڈی دیشمکھ (بھیکرن عام) جب یہ موومنٹ (Movement)
واپس لیا گیا ہے تو عام طور پر معافی دینے کے لیے کیا حکومت سوچ رہی ہے ؟

شری بی - رام کشن راؤ میں نے جیسا کہ عرض کیا قریب قریب ۱۵ گرفتاریاں
ہوئیں تھیں - اور ان میں سے گیارہ بارہ سو لوگ چھوٹ گئے ہیں - کچھ لوگوں کو
سزا ہوئی غالباً وہ سو سوا سو آدمی ہیں جو ۸ - ۵ دن کی سزا بھگت کر نکل چکے ہیں ۔
جن لوگوں کو زیادہ قید ہوئی وہ لوگ ۔ س ۔ ۔ ہیں اور جو اندر ٹرائل ہیں انکے
بارے میں حکومت غور کر رہی ہے

شری بی ڈی - دیشمکھ اس ہاوس کے ایک ایریل ممبر لنکر کو ایک سال کی
سزا ہوئی ہے - انکے بارے میں کیا حکومت سوچ رہی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ انکا سوال بھی زیر غور ہے - انکو ۱۵ یا ۱۸ مہینے کی
سزا ہوئی ہے اسلئے یہ سوال اٹھتا ہے کہ حکومت انکو معاف کرنے کی نسبت غور کرے -

شری ادھو راؤ پٹیل - جنگلات صاف کرنے کے لیے جو خرچہ عائد ہوگا وہ کون
برداشت کریگا ؟

شری بی رام کشن راؤ - جنگلات صاف کرنے کا مسئلہ وہاں پیدا نہیں ہوتا -
وہاں پرموک رسی وغیرہ ہو وہ انکو دیجائیگی

شری کے - وینکٹ رام راؤ - مزید ۵ سال کے لیے

Mr Deputy Speaker We will take up Legislative business

L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill

Clause 5

Mr Deputy Speaker Shri K Venkatrama Rao

hri K Venkatrama Rao Sir I beg to move

In lines 5 and 6 between the words family and or sert the following proviso

Provided also that the joint cultivation by the landhol der as plough share in the land held by a tenant prior to that of joint cultivation shall not be deemed to be the personal cultivation of the landholder if that joint cultivation has taken place after commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act 1950 and the tenant shall be deemed to be the person lawfully culti vating the land continuously from the beginning of the tenancy

Mr Deputy Speaker Amendment moved

شری کے وینکٹ رام راؤ اس قسم کا ایک امنڈمنٹ میں نے پرسنل کلٹیویشن
کے سلسلہ میں بھی دیا تھا لیکن یہ دونوں امنڈمنٹس کا کانٹکسٹ مختلف ہے دفعہ
۵ کے تحت جو امنڈمنٹ دیا گیا ہے وہ بھی مختلف ہے پلوشیر کو تلگو میں ارکاپالو
کہتے ہیں ۔ اس سلسلہ میں میں نے جو امنڈمنٹ دیا تھا آنریبل لیڈر نے دی ہاؤس نے
اس کا کوئی جواب نہیں دیا ۔ میں سمجھ رہا تھا کہ وہ اسکو ان لینگے لیکن وہ بھی
ووٹنگ کے لیے رکھنے کے بعد ختم ہو گیا دفعہ ۵ کے سلسلہ میں ٹننٹ کا کیا ڈیفنیشن
ہے وہ اسکی تعریف کر رہا ہے ہولڈار کی تعریف کے سلسلہ میں دفعہ ۵ میں یہ الفاظ ہیں

A person lawfully cultivating any land belonging to another person shall be deemed to be a tenant if such land is not cultivated personally by the landholder and if that person is not a, b, c, d

اس سلسلہ میں بعد میں ایک فردر پراویژو بھی ایڈ کیا گیا ہے وہ ایسا ہے کہ
ابتدا میں جو قانون ہے اسکے ذریعہ سب لیز کو بھی ممنوع کیا گیا تھا اس باعث کی
رد میں جو بھی ہولدار آئے ہیں انکو پروٹکشن دینے کے لیے ایک فردر پراویژو غالباً
۳ جون سنہ ۵۰ ع کی ترمیم کے ذریعہ لایا گیا تھا جیسا یہ لوپ ہول تھا اور
جسکو بعد میں ختم کیا گیا تھا اسی طرح ایک اور خامی کی گنجائش ہے جسکو میرا
امنڈمنٹ ختم کرتا ہے وہ امنڈمنٹ اس طرح ہے کہ اگر ایک ٹننٹ کہیں بھی ابتدا

سے کاشت کرتا ہے اور جیسا کہ اس قانون کے ایک کلاز میں ہے کہ مالک اراضی قولدار کی اراضی میں شریک ہوکر اپنا بھی ایک ہل شامل کیا ہے و اسکی اراضی کی کاشت کی جو حیثیت ہے و باوجود دفعہ ۵ کے لحاظ سے مالک اراضی کی پرسنل کاشت میں آجائیگی یعنی جو شخص سالہا سال سے کاشت کرتا آرہا ہے اسکے پاس اپنا ایک ہل بھیجکر کاشت میں شامل ہو جاتا ہے جیساکہ مالکان اراضی نے مختلف شکلوں سے مختلف قولداروں کے ساتھ شرکت کی ہے اگر ... قولدار ہیں تو انکے پاس ایک ایک ہل بھیجدیا ہے تا ایسا بھی کیا ہے کہ ایک ہی ہل کو مختلف قولداروں کے پاس بھیجا گیا ہے اور کاشت میں مالک اراضی شریک ہوگیا ہے جسپر کہ کاشت کی گو مختلف صورتیں ہیں جسکی پہلو پر بھی ایک صورت ہے جیساکہ موجود طریقہ سے بات ان کراپ شیرس کے جو الفاظ اضافہ کیے گیے ہیں ان سے مقصد پورا نہیں ہوتا کیونکہ پوری اراضی کا جو معاوضہ ہو وہ بھی وصول کیا جاتا ہے اور پھلوں کے حساب سے الگ وصول کیا جاتا ہے یعنی دو طرح سے معاوضہ لیا جاتا ہے ایک تو پوری زمین کا اور دوسرے ... نام جو ہل شریک کیے جاتے ہیں انکا بھی معاوضہ لیا جاتا ہے اس میں ٹیننس اور لینڈلارڈس کا تعلق بھی قائم ہے اور قانون کے لحاظ سے جسپر کہ کاشت کی جو گنجائش بھی گو صراحتاً نہیں کیا گیا لیکن قانون کے دفعات کو دیکھکر یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ وہ قولدار کی تعریف میں داخل نہیں ہوتا اس امنڈمنٹ کا ان لوگوں پر اثر پڑتا ہے جو اس قانون کے عمل میں آنے سے قبل کے ہیں جون سنہ ۵۰ ع کے بعد قولداروں کے حقوق کو ضائع کرنے کی کوشش کیے ہیں میں نے اس امنڈمنٹ کے ذریعہ ریٹروسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) دینے کی کوشش بھی کی ہے تاکہ جو قولدار سالہا سال سے کاشت کررہے ہیں انکے حقوق معدوم نہوں میرا ایک چھوٹا سا امنڈمنٹ ہے جس سے اس بل کی خامی دور ہوتی ہے اسلیے میں ہاؤز سے یہ امید کرتا ہوں کہ میرے امنڈمنٹ کو قبول کرلیا جائیگا

شری کشن رام ریڈی (نلگنڈہ عام) کلاز ۵ میں جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے وہ ایک مناسب امنڈمنٹ ہے اسکی سخت ضرورت ہے جب ۵۰ ع میں ٹیننسی ایکٹ نافذ ہوا تو اس وقت زمینداروں نے یہ کیا کہ اپنے دس پندرہ نوکروں میں اپنا ایک ایک ہل کاشتکاروں کے ساتھ رکھ دیا وہ زمینداری کا الگ حصہ لیتے تھے اور جو غلہ پیدا ہوتا تھا اسکو ہلوں کے حساب سے بعد میں تقسیم کرلیتے تھے یہ سنہ ۵۰ ع کے قانون میں تھا جسکے تحت کہ کاشت کا نام دیا گیا وہ ابھی بھی اس تصور سے ہے کہ ٹیننسی ایکٹ اسکو متاثر نہیں کرتا میں سمجھتا ہوں کہ ایک زمانہ سے جو لوگ کاشت کرتے رہے ہیں ان سے جابر فائدہ اٹھایا جارہا ہے اسلیے اس امنڈمنٹ کو منظور کرتے ہوئے اس طریقہ کو ختم کردینا چاہیے اسکو ریٹراسپکٹیو ایفکٹ بھی دیا گیا ہے جو بہت ہی مناسب ہے اس سے کاشتکاروں کا فائدہ ہوگا ۔ جو اراضی ان ہی کی رہی ہے جو اس حصہ کے مالک بن جاتے ہیں کاشتکار چونکہ جوتتا ہے اس قدر

مولدار حصہ پاتا ہے میں آنریبل منسٹر آف دی بل سے اپیل کرونگا کہ وہ اس ترمیم کو قبول کریں جس سے مولداروں کا بہت فائدہ ہوگا

* سری سری ہری (کنوٹ) مسٹر اسپیکر میں اس ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں یہ وہ سوال ہے جو سلکٹ کمیٹیوں کے سلسلے میں بیس کیا جاچکا ہے اور جسکا کافی جواب بھی دیا جاچکا ہے اصل قانون کے دفعہ ۵ میں یہ بتلایا ہے کہ لگاندار کون شخص ہوسکتا ہے بل کے ذریعہ ایسے لوگوں کو اس میں سے خارج کیا جارہا ہے جنہیں کرپ کی شکل میں حصہ دیا جاتا ہو ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ واقعی طور پر کسی اراضی کا لگاندار کون متصور ہو سکتا ہے لگاندار وہی متصور ہوگا جو کسی دوسرے کی اراضی کاشت کے لیے ہر طریقے سے حاصل کرے اس سلسلے میں یہ بھی صاف طور پر بتلایا گیا ہے کہ کوئی شخص جو اس اراضی کا مالک ہو خاندار نہیں ہوسکتا یا اس خاندان کا ممبر لگاندار نہیں ہو سکتا اسی طریقہ سے مزدور بالعوض لگاندار نہیں ہوسکتا یہ ساری تفصیلات ہیں اس ترمیمی بل کے دفعہ (۵) کے بارے میں ایک اور حصہ دار کے بارے میں یہ کہا جا رہا ہے ایک وقت کا حصہ دار لینڈ لارڈ ہو اور دوسرے وقت کا حصہ دار مولدار ہو تو ایسی صورت میں خراب کا مسئلہ آسکتا ہے جو مفہوم اور مطلب ہے وہ بالکل واضح ہے میں آنریبل منسٹر فار دی امنڈمنٹ سے درخواست کرونگا کہ وہ اپنی ترمیم کو واپس لیں۔

سری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر جیسا کہ ابھی آنریبل ممبر سری سری ہری نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلے میں غلط فہمی ہو رہی ہے جو امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے اس کا اصل مطلب پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کی تعریف میں فرق لانا ہے آنریبل ممبر جنہوں نے اسکو موو (Move) کیا ہے انہوں نے ہی پرسنل کلٹیویشن کی تعریف میں اکسپلینیشن (Explanation) ایڈ (Add) کرنے کے لیے امنڈمنٹ پیش کیا تھا جو ریجکٹ (Reject) ہوگیا اسکو دوسرے طریقہ سے سکشن (۶) میں جس میں ٹیننٹ کی تعریف کی گئی ہے کسی طرح لانے کی کوشش کی گئی ہے ۔ لیکن میں اسکی ضرورت ایسے نہیں سمجھتا کہ یہ وہاں جچتا نہیں جہاں سکشن (۵) میں صرف ٹیننٹ کی تعریف کرنے کی کوشش کی گئی ہے

مولدار کون ہیں ؟ تعریف یہ کی گئی ہے کہ

A person lawfully cultivating any land belonging to another person shall be deemed to be a tenant if such land is not cultivated personally by the landholder and if such person is not—

(a) a member of the landholder s family or

(b) a servant on wages payable in cash or kind but not in crop share or a hired labourer cultivating the land under the per-

sonal supervision of the landholder or any member of the land holder s family or

(*c*) a mortgagee in possession

یا تو کوئی زمین کا مالک ہوتا ہے یا ٹننٹ ہوتا ہے دو ہی صورتیں ہوسکتی ہیں
پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کی تعریف سکشن (۲) میں
کی گئی ہے جو اب قطعی ہوچکا ہمنے اسکو پاس کرلیا ہے پرسنل کلٹیویشن کی جو تعریف
کی گئی ہے اسکی رو سے میں ٹننٹ کون ہونا چاہیے یہ ہمیں طے کرنا ہے اس سے آگے
بڑھکر یا اسکے خلاف ہم کچھ نہیں کرسکتے ٹننٹ کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ وہ
شخص جو دوسرے کی زمین پر کلٹیویٹ کرتا ہو وہی ٹننٹ ہے اگر مالک خود اسکو
کاشت نہ کر رہا ہو یا اسکی عملی ہولڈنگ نہ ہو یا سرونٹ (Servant)
یا مارٹگیجی کی (Mortgagee) پوزیشن میں ہو تو یہ چار صورتیں ایسی
کی رکھی گئی ہیں جو دوسروں کی زمین پر کاشت کرتا ہے وہ ٹننٹ ہے یہ کامپریہنسیو
ڈفنیشن (Comprehensive definition) ہے جائنٹ کلٹیویشن
(Joint cultivation)کرنے والے بھی ٹننٹ میں داخل ہو جاتے ہیں
جائنٹ کلٹیویشن کی وجہ سے ٹننٹ کی تعریف میں فرق نہیں آتا ٹننٹ تو ٹننٹ ہی رہیگا
اور لینڈ لارڈ لینڈ لارڈ ہی رہیگا جائنٹ کلٹیویشن دو قسم کے ہیں ایک یہ کہ
مالک اراضی کی جانب سے اسکو منافع ملتا ہے اس کا شیر (Share) جانے
کے بعد جو باگی بالو ([illegible]) لیتا ہے ۔ ہر صورت میں مالک
اراضی جو ایسا یا کر اس میں لگاتا ہے وہ مالکانہ حق بھی لیتا ہے ۔ اسکے علاوہ وہ اپنی
حصہ داری کا حق بھی لیتا ہے جہاں کونسے حق کے سیف گارڈ (Safeguard)
کے لیے یہ تجویز لائی جا رہی ہے ؟ ٹننٹ کے جو سیرئس ہیں انکے حقوق تو متاثر نہیں
ہوتے پرسنل کلٹیویشن کی تعریف آپ نے کی ہے اگر وہ سرونٹ (Servant)
نہ ہو لینڈ ہولڈر (Landholder) کی تعریف میں نہ آتا ہو اگر
مارٹگیجی (Mortgagee) کی پوزیشن میں ہو یا لینڈ ہولڈر کی عملی کا جو قانونا
قانون کے اور حالیہ قانون کے لحاظ سے جو حقوق اسکو ملنا چاہیے وہ اسکو ملینگے
میں نہیں سمجھتا کہ اس پراویزو (Proviso) سے کیا غرض حاصل کرنا مقصود ہے
آنریبل موور آف دی امنڈمنٹ (Hon ble Mover of the Amendment) نے
یہ کہا کہ ایک جانب سے یہ امنڈمنٹ دوسرے سلسلے میں ریجکٹ (Reject)
ہوا ہے لیکن اس میں ریٹراسپکٹیو افکٹ (Retrospective effect)دیکر
سنہ ۹۰ ع کے ایکٹ کے بعد اگر کسی لینڈ لارڈ نے باگی پالو([illegible])
یا اراکا بالو ([illegible]) رکھا ہو تو اسکے معاملہ میں جو دوسرے پلوشیر ہیں
انکا پروٹکشن چاہیے ہیں ۔ اگر اس نے سنہ ۹۰ ع کے بعد پلوشیر(Plough share)
حاصل کیا ہو تو کیا اسکو نکالدینگے ؟ کیا اسکو حصہ سے محروم کردینگے ؟ ایسا نہیں

کیا جاتا ہے بیسٹ و سب ھی ہمگا س پر ویرو (Prov so)کو بد
کرنے سے س ں وہی برو ے (Improvement ہوئے ولا ں
ہے

سری کہ ر م لدی جس حد تک کاسب کرتا ہے کیا سی حد تک فولد صبو
ہوتا ؟

سری ی ر م ک ں ر و و ھوتا ھی بہ و و لد Add ک یگے
تو بہی ہوگا ں ساکہاں ہے کہ کلسویر (Ccult vator سے
یہاں ہے سبی تعریف کہاں کی گئی ہے ؟ سکس ( ) میں و ڈیسس دا ی گئی ہے
و بہ ہے کہ جو سحص ہے کی س ہر کسی جسب سے کاسب کرتا ہو سب ہے

A person lawfully cult vatıng any land belong ng to anotl er person shall be deemed to be a tenant

تاتی حصر مسالی سلائی گئی ھیں

ıf such land s cult vated personally by the land holder

اگر کوئی سحص ترسل کلسویس کی تعریف میں یہاں تا ہے تو و سب ہوتا ہے
س میں مساب ھیں و ہے کہ اگر جاست کاسو (Jo nt cult vator
ھو تو و س سے ح یہی ھوتا حص سلنے کہ س ے تا گر لگاتا ہے
سلنے تای س کے تا ے میں لیا لا ڈ کو ترسل کاسو س کا حق س ما سسلہ
پیدا یہاں ھوتا گر جا تا گر بروتکہ سب کے ھوں و تا گر مالک کے ھوں و مالک
کو و تا گر کی حد تک حصہ ملیگا سب کا حصہ سب کو ملیگا س میں لیہاں
بایعث ہے جسکے نسں نظ بہ و ں (Prov s on) کچھ جاهیے ھیں

سری کے وی ر م راو ترسے آفسرس سے و بو ڈ ب ویسو (Boa d
of Revenue) کے فسرس سے یہی سطرح ڈیا ں کیا ہے کہ مسٹر کہ
عب ہوئے کے تاعب و سحص فولد کی تعریف میں یہاں آتا سبے کی مصلے ھیں
سلنے بہ حصر لی برنی بہ بیلا سے ہو و گر

not n crop share but ın plough share

س طرح کہیں و جرسکتا ہے

سری ی ر م ک ں و ھمے س ہ ط سے بہی و کیا ک (Not n crop
share) کے لفاظ ھا ہیں لیکن سکو کسی کے فسس کے موجب سے کی وجہ بہی کہ
سکے ہلے کی ولنگ (Rul g) میں (Not n crop share) کے لفاظ
یہاں ھیں گر و جانیت طسویس (Jo nt cult vat on)کرتا ہے و ک ں
سر (Crop sl are)لیتا ہے تو و سب کہلائیگا لیکن س سدسب کے

تعد می مر ناق نہیں ھنگی کہ وسحص کرپ سر لیکر کاست کرتا ہے کی حسب
سسب کی ہے و مروت میں نہیں سکا سسب کی نعب ہیں حل
ہوگا ی ولنگ کی وجہ سے حو صہ ہے و ی س ھٹا ھم نے ناب ن ب
(Not in crop share) کے لفاظ کو کہا وکرپ سر کے لفاظ
ہم ہونے کے ساتھ ہی ملگوس حسکو کا بالو کہیے ھیں کرپ سر کے لفاظ کہیے
پرکرپ سر کا نسب ہو سکتا ہے س و سے ھم نے لفاظ س س بڑھائے ھیں
و معہو دیل ممبر کا ہے و پ سر کے لفاظ بڑھائے سے س میں نا ہے

سری کے وی ر و گ پ مسٹر صاحب مانے ھیں تو مجھے عذر
نہیں ہے لیکن نعد ( ) میں نہ ہے کہ

f such land s not cult vated personally

ہولڈ کی و ہولڈنگ و مالک کی ک ہولڈنگ ہوتی ہے تو وہاں سل کاسویس
کا تصور جاتا ہے مالک می کی برسل کاسویس ہے س میں ہولڈ کاست کرتا ہے
گر اس کو ونگ کرنے کے لیے کوئی سلوسں (Solut on) بتلائے ھیں
و میں سکو ماننے کے لیے تیار ہوں

سری ی رم کسں و میں نہ ص کر ھا تھا کہ کرپ سر (C op sha e)
کے لفاظ کھنے سے سسب کے حقوق میں کوئی تبدیلی ہیں وگی لسہ نہ ہو سکتا ہے
کہ جونکہ سکے و ناگر ھیں س حدتک و مالک جو بی میں مل کاسویس
کی تعریف میں نا ہے و و ہولڈنگ کی حدتک نا ہے وہاں میں س سے حاح
نہیں ہوتی و کرپ سر لیتا ہے تو سکے جو کچھ بھی حقوق ھیں و ھسکے لسہ
ص و ہے کہ برسل ممبر جو برسکسو کت نا جاہیے ھیں و صحیح نہیں ہے
س میں پ بھی نقصان ہے و گے بھی نقصان ہوتا جاتے جاؤں میں عموما نہ
ہوتا ہے کہ ملوسر (Plougl share) لے لیتے ھیں ہوئے جھوٹے
لوگ سر لیتے ھیں کوئی جاکر کسی خاص حصہ کو علحدہ کرکے کاست نہیں کرتا
نہ جاتے ھاں کی گرکلچرل کسں (Agr cultu al pract ce) ہے کہ
ہلوسر لیتے ھیں س پرکسں در گر کہا جائے کہ ہلوسر کی صورت میں مالک
ا صی کا سل کاسویس نہیں ہوسکتا تو س سے سر لینے کا طریقہ مسدود ہو کر نہیں
ڈسٹربنس (D sturbance) ہوگا

جہاں تک سسں کا تعلق ہے و لفاظ جوکہ کرپ سر و سل کاسویشن کی
تعریف ہیں آسکیے ھیں نکال دیے گئے س وجہ سے ند حفاظ کرنے کی ضرورت نہیں
نہ م ہوئی گر آئندہ یہ معلوم ہو جائے کہ س ڈیفنیسں سے غلط فہمی پیدا ہو رہی
ہے تو وس وقت ترمیم کرنے کی کوشش کی جائے گی جہاں تک جا معہوم ہے نہ
ہے کہ کرپ سر (Crop share) کی تعریف میں نہ تمام سسں جائینگے

شری کے وینکٹ راما راؤ س ادر طمساں دلارہے ھیں یو میں سدمس کے بے برس (Press) نہیں کرتا

The amendm nt was by leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker The question is

That Clause 5 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 5 was added to the Bill

Clause 6

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move

(*a*) In line 3 of sub section (1) (*a*) of section 7 of the Act proposed to be substituted by clause 6 of the Bill for the word three substitute the word two

(*b*) For the existing proviso substitute the following namely—

Provided that every such lease notwithstanding any agreement to the contrary shall be for a period of five years

(*c*) Add the following proviso namely—

Provided further that if at the end of five years, the land holder does not resume the land the tenant at will thereafter shall be deemed to be a protected tenant for the land on which he has been a tenant

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri G Raja Ram (Armoor) I beg to move

In sub section (1) (*a*) of section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause for the words land the area of which is equal to or less than three times the area of the family holding for the local area concerned substitute the following words and figure namely—

the maximum area of the land allowed under Sec 53C

Deputy Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Partoor)   I beg to move

In proviso to sub section (1) (*a*) of section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause the word five years wherever occurring substitute the word ten

Mr Deputy Speaker   Amendment moved

Shri Annaji Rao Gavane (Parbhani)   I beg to move

(*a*) In the proviso to para (*a*) of sub section (1) of section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the portion beginning with the word and occurring after the word years in line 2 and ending with the word parties in line 7

(*b*) For para (*b*) of sub section (1) of 7 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

(*b*) The landholder may by giving the tenant at least one year s notice in writing before the end of the period referred to in clause (*a*) terminate subject to the provisions of section 45 the tenancy if he requires the land for cultivating personally

Provided that if at the end of five years the landholder does terminate the tenancy the tenant therefore shall be deemed to be a protected tenant

Mr Deputy Speaker   Amendment moved

* شری کے وینکٹ راماراؤ   سدسٹ نمبر (۲) راجہ رام صاحب کی ہے اوکی
تقریر کے بعد میں تقریر کرونگا

شری جی راجہ رام   منسٹر مسکرینر کلاز (۶) میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں
اس کی طرف پہلے میں ایوان کی توجہ مبذول کراونگا   جس میں پھر سے ایک بار چھ سال
اور زمینداروں کو یہ اختیار دیا جا رہا ہے کہ وہ آئندہ بھی قول پر اپنی زمین دے سکیں
ہیں ۔ مگر اسکی پابندی عائد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جسکو میں چاہتا ہوں کہ
دور کروں   وہ یہ کہ

7 (1) (*a*) Notwithstanding anything contained in section 6 a landholder holding land the area of which is equal to or less than three times the area of the family holding for the local area concerned may lease the land held by him

تو اس میں ان ہی لوگوں کو قول پر آئندہ دینے کا اختیار دیا جا رہا ہے جن کے پاس
زمین تین فیملی ہولڈنگ یا اوس سے کم ہوگی   مگر اس قانون میں دوسری جگہ ہم

دیکھتے ہیں۔ مثلاً سکشن (۵۳) (سی) میں جہاں گورنمنٹ نے یہ رکھا ہے کہ
کسی پٹہ دار کے پاس ساڑھے چار گونا عملی ہولڈنگ چھوڑی جاسکتی۔ مادھو راو
کمیٹی نے کن اصولوں پر سفارش کی ہے؟ ایک تو یہ کہ زمین کی حد و زمین صہ
کے لیے اور زراعت میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے اور زرعی معیشت کی سادی خرابی
کو دور کرنے کے لیے قول پر دینے کا طریقہ بند ہو جانا چاہیے۔ مادھو راو کمیٹی کی
رپورٹ کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ سنہ ۹۵ ع کے ایکٹ کے نفاذ کے دس سال کے
بعد کوئی زمین قول پر نہیں دی جاسکتی۔ ان کا یہ زور تھا۔ لیکن مجھے اس پر
تعجب ہوتا ہے کہ اس سادی خرابی کو دور کرنے اور ولد ری ہم کو کس کوشش کرنے
جس کی وجہ سے کاشتکاروں اور پٹہ داروں کے خلاف میں ہمیشہ خرابی پیدا ہونے کا امکان
رہتا ہے لیسنگس بڑھنے کا امکان رہتا ہے ان تمام امور کو بند کرنے کی بجائے گورنمنٹ
ایک ایسا قدم اختیار کر رہی ہے کیونکہ اس قانون کے نفاذ کے بعد پٹہ داروں اور پٹہ دار
کو قول پر سبات دینے کا ادھکار رہیگا۔ آج کے حالات میں میں اس چیز کا حامی اور
قائل بھی ہوں کہ آج ہمارے لاکھوں کسان جو زمین پر اپنی زندگی بسر کرتے ہیں ان کی
اپنی کوئی زمین نہیں ہے۔ اگر ہم اس وقت قطعیت کے ساتھ قولداری کے سسٹم کو
ممنوع کردیں تو اس کا امکان ہے کہ کئی کاشتکار خاندانوں پر اس کا برا اثر پڑے
لیزنگ (Leasing) کچھ عرصہ کے لیے جب تک کہ زمین کے متعلق سارے
ریلیشنس (Relation) سٹل (Settle) نہیں ہوئے الاو (Allow)
کر سکتے ہیں۔ جہاں تک لیزنگ کو الاو کرنے کا تعلق ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں
مگر اس کو الاو کرنے کے بعد تین اور تین سے کم عملی ہولڈنگ کی اجازت دیگئی ہے
اس کے تحت قولداروں کے جو حقوق قرار دیے گئے ہیں اوس سلسلہ میں میرا یہ کہنا
ہے کہ اس قانون کے تحت کوئی شخص جس کے پاس ساڑھے چار گونا عملی ہولڈنگ سے
زیادہ زمین ہو وہ اپنی زمین قول پر نہیں دے سکتا۔ جب ہم قولداری سسٹم جاری
رکھنا چاہتے ہیں اور جہاں چھوٹے لوگوں کو جو اپنے طور پر کاشت کرتے ہیں ان کو
تو اجازت دیجا رہی ہے تو بڑے لوگ جو ساڑھے چار گونا عملی ہولڈنگ زائد رکھنے
والے ہیں اور جن سے کسانوں کو قول پر زمین ملنے والی ہے اون کو کیوں اس امر سے منع
کیا جارہا ہے؟ ساتھ ہی ساتھ اس میں یہ گنجائش رہ جاسکتی کہ ساڑھے چار گونا عملی
ہولڈنگ رکھنے والا پٹہ دار اگر قول پر زمین دے تو اوس کا کیا حشر ہوگا؟ کیونکہ
یہاں تو ممانعت کردیگئی ہے۔ اگر کسی نے اس طرح قول پر زمین دے بھی دی تو اوس
کو کس قسم کا حق ہوگا۔ قبضہ کی نوعیت کیا ہوگی کیونکہ تین اور تین عملی
ہولڈنگ سے کم رکھنے والا پٹہ دار اگر اپنی زمین قول پر دے تو قولدار کے لیے کچھ
تحفظات اور گارنٹیز (Guarantees) اس قانون کے اندر ہیں۔ اگر ایسا
شخص جو اس سے زیادہ زمین رکھتا ہے اپنی زمین قول پر دے تو پھر اس کا کیا حشر
ہوگا؟ اس کے تحفظ کے لیے اس قانون میں کوئی چیز نہیں ہے۔ اگر اس نے غلطی سے

بی زمین قبول ر دے دی وکیا یہ تصور کیا جاسکتا کہ جونکہ و سطرح بی زمین قبول ر ہیں دے سکتا س لیے یہ زمین قبولدار کی ہو جانی جاھیے ور اوس کو اس کا او ر (Owner) رار دیا جانا جاھیے یا پھر یہ تصور ہوگا کہ جونکہ اس قسم کی ز ین کو قبول ر دینے ٥ حق نہ د رکو ہیں تھا س لیے قبولدار مدخل کہا جاے ں ان نقاص کو دور کرنے کے لیے ہی یہ ترمیم لایا ہوں گو گورنمنٹ نے سکشن (٥٣) سی میں ساڑھے چار گونا کی حدتک سلنگ مقرر کرنے کے لیے ترمیم کیا ہے میری خواہش یہ ہے کہ جب ہم کسی نہ د ر یا زمیندار کے لیے ایک سلنگ مقرر کر رہے ہیں کہ س سے زیاد زمین و نہیں رکھ سکتا اور پھر دوسری طرف ہم چھوٹے لوگوں کو ز ین قبول ر دینے کا اختیار دے رہے ہیں و ان کو بھی ویسا اختیار نہ دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے کیونکہ وہاں بھی ہم ٹیننس کے رائٹس پروٹیکٹ (Protect) کرنے والے ہونگے اسکے علاو گر کوئی ایسا شخص اپنی زمین قبول ر دیدے و اس قانون کے تحت ولد ر کے حق ں کا فیصلہ ہوگا اس کی صراحت بھی اس ں نہیں ہے اسلیے میں چاہتا ہوں کہ اس خامی کو رفع کرنے کے لیے یہ الفاظ نکال دوں

land the area of which is equal to or less than three times the area of the family holding for the local area concerned

اور اس طرح سبسٹی ٹیوٹ کی جائے

the maximum area of the land allowed under Sec 53 C

श्री अकुशराव व्यंकटराव घारे —अपाध्यक्ष महोदय जो मूल विधेयक लाया गया अुसमें लिखा गया था कि —

The landholder may by giving the tenants at least one year's notice

लेकिन अब सिलेक्ट कमेटी ने अुसमें यह संशोधन किया कि दस के बजाय पांच साल की मर्यादा रहे मेरी जो तरमीम है अुसमें लिखा गया है कि जिस तरह के जो लैंड लीजस (Land leases) होंगे अुनकी मर्यादा दस साल की रखनी चाहिये अिसलिये कि १९५० का जो टनेन्सी अैक्ट था वह नाफिज होने के बाद जो लीजस हुअे अुनका समय भी दस साल का रखा गया है। जिस विषय पर विवाद हो रहा है अुसमें हमने किसी हद तक अेक कदम पीछे लिया है। अब जो भी लीजस होनेवाले हैं अुसमें प्रोटेक्टेड टनेन्ट को काश्तकार का राअिटस नहीं मिलने वाले हैं। टनन्ट का

लीज बन जाता है और असको अुस जमीन मे कभी भी पाच साल के बाद बदखल किया जा सकता है तो यह कोअी अच्छा साधन नही ह अैसा मै समझता हू। क्योकि मेरा अनुभव ह कि जो लोग जमीन लीज पर देते हैं वे आखिर लैंड लार्डस होते हैं। अिस तरमीम की वजह से तीन फैमिली होल्डिंग तक की जो जमीन है वह अबसटी लैंड लार्डिजीम (Absentee landlordism) में शामिल कर दी गयी है। अिसके अूपर की जो जमीन ह अुसके लिय अक तरह से अबसटी लैंडलार्डिजम नाफिज कर दिया गया है। वास्तव में अबसटी लैंडलार्डिजम को हमें कायम नही करना चाहिय। फिरभी मै अुस बहस में नही जाना चाहता कि अिससे क्या नुकसान होता है। लेकिन अितना जरूर कहूगा कि किसी काश्तकार के नहत ज्यादा देर तक जमीन रखी जाय तो वह अुसमें कुछ परमनट अिम्प्रूव्हमेंटस (Permanent Improvements) कर सकता ह। अुसके दिल में अुमगें रहती है कियहजमीन मेरे पास दस सालतक रहने वाली ह मालिक अिसे निकालने वाला नही है म अिस अिम्प्रूव्हमेंट करूगा अिंटेंसिव्ह कल्टिवेशन (Intensive cultivation) करूगा। अिस तरह स मालिकका भी फायदा होता है और काश्तकार का भी फायदा होता ह। जो पाच साल का समय रखा गया ह अुसमें जैसा कि म समझता हू कोअी काश्तकार परमनट यानी जिससे ज्यादा से ज्यादा आमदनी हो सकती है अैसी तरक्की नही कर सकता। दो तीन साल तक किसी आराजी को अच्छी तरह से काश्त करने पर अुसके अूपर बडिंग करत पर अच्छी आमदनी अुसको मिल सकती है। रेट के सेक्शन १० के तहत जो रखा गया है और जिस पर अभी चर्चा होनेवाली है वह भी अक्जार्बिटट (Exhorbitant) है। असको तो जाने दी जिय लेकिन परमनट या अच्छी तरह से कल्टीवेशन करन के लिय कम से कम दस साल की मुद्दत रखना सख्त जरूरी है और म समझता हू कि अिस मसले पर मूव्हर आफ दि बिल अच्छी तरह से गौर करग। अिससे काश्तकार को कोअी राअिटस पैदा नही हो रहे ह और जो लीज पर वेनवाले लोग ह वे अैसे ह जिनका काश्तकारी मे अिंटरेस्ट (Interest) नही है और जो अपनी प्रापर्टी (Property) पर किसी तरह से क्लेम (Claim) रखना चाहते हैं और अुससे फायदा हासिल करना चाहते ह। पाच साल खतम होने के बाद फिर पाच साल के लिये वे मुकर्रर लीज का रिन्यू (Renew) कर सकते ह। यह भी अिसमें अक सहूलियत है। लेकिन अक रीझनेबल पीरियड (Reasonable period) अुसको मिलना चाहिय। अिसलिय म समझता हू कि मूव्हर आफ दि बिल मैंने जो दस साल का मिनिमम पिरीयड आफ लीज (Minimum Period of lease) रखा है अुसको कबूल करेंगे तो अच्छी बात होगी। काश्तकार और टेंनट को अिससे फायदा होगा। अितना कह कर मै अपना भाषण खतम करता हू।

* شری اناجی راؤ گو اے - مسٹر اسپیکر - میری طرف سے جو امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے وہ صرف کلاز اے کی حد تک ہے اور اس میں صرف اس حد تک تبدیلی چاہی گئی ہے کہ پانچ سال کے بعد ہولڈار کو محض طور اُس کے حقوق حاصل ہوں نہ مانے ہوئے کہ یہ امنڈمنٹ جیسا کہ عام طور پر پالیسی ہے کہ رولنگ پارٹی جب کوئی امنڈمنٹ ادھر سے آتا ہے تو قبول کرنا نہیں چاہتی اسکو مانے ہوئے میں نے پانچ سال رکھا ہے لیکن شرط یہ قرار

دیگی ہے کہ وہ مالک زمین زمین واپس نہ لے تو جس ٹیننٹ کو لیز (Lease)
پر دیا گیا ہے اسکو پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے حقوق حاصل ہونگے ۔ میں نے یہ کہا ہے کہ

'Provided that, if at the end of five years the landholder does not terminate the tenancy the tenant thereof shall be deemed to be a protected tenant'

کم سے کم جیسا کہ ابھی آنریبل لیڈر آف دی پی۔ڈی۔ایف نے کہا انہوں نے جو امینڈمنٹ
پیش کیا ہے اسکے تحت انہوں نے کہا ہے کہ پہلے جو عمل تھا جو قانون تھا اس میں
یہ مسئلہ صاف طور پر بتایا گیا ہے ۔ سکشن (۶) اس لحاظ سے پاس کیا گیا تھا اسکے الفاظ
یہ ہیں

Section (6)

"After the expiry of three years from the commencement of this Act no land shall save as provided in section 7 be leased for any period whatsoever and save as aforesaid no tenancy shall be created in respect of any land'

اس سکشن ۶ کے بعد کلاز (۷) جو ہمارے سامنے رکھا گیا ہے جسکا سب سکشن ۶ ہے
وہ پہلے ہمارے سامنے نہیں تھا ۔ اسطرح جو ملٹری میں نوکری کرتے ہیں ان کے لئے
اختیار دیا گیا تھا کہ کلکٹر لیز پر انکو زمینات دے سکتا ہے ۔ اب اسی زمینات کو لیز
پر دینے کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ سالہا سال اپنے قبضہ میں زمینات کو رکھیں یا
لگانداروں کو دے سکیں ۔ لگانداروں کو اب بھی پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے حقوق نہیں مل سکیں۔
ہر پانچ سال پر نوٹس دیکر اسکو نکال سکتے ہیں یا مزید پانچ سال کے لئے اسکو دیا
جاسکتا ہے ۔ لیکن وہ کسی حالت میں پروٹکٹیڈ ٹیننٹ نہیں ہونگے اور ٹیننٹ کو وہ حقوق حاصل
نہ ہونگے جو محفوظ لگاندار کو حاصل ہیں ۔ اس سب سکشن کی وجہ سے گورنمنٹ پارٹی
کا یہ اصول معلوم ہوتا ہے کہ لگانداروں کا طبقہ ہمیشہ کے لئے قائم رہے ۔ زمیندار اور
زمیندار کے ساتھ ساتھ لگاندار کو وہ ہمیشہ قائم رکھنا چاہتی ہے ۔ اگر زمین مالک
واپس لیتا ہے تو ملکیت کے حقوق اسکو حاصل ہونے چاہئیں اس اختیار کے تحت لگاندار
کو نکالنے کی کوشش کی گئی ہے میں نے اس ترمیم کے تحت اس اختیار کو رکھا ہے ۔
در اصل یہ منشا ہے جیسا کہ مادھو راؤ کمیٹی کی رپورٹ کا منشا ہے کہ جو لوگ
ٹیننٹ کے طور پر قابض ہیں انکو پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کا اختیار حاصل ہونا چاہئے اسطرح
ٹیننسی کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور ہماری آجکل کی جو زمین کی ٹیننسی ہولڈنگ ہے
اسکو اسطرح حل کرنا چاہتے ہیں ممکن ہے جب منسٹر صاحب کہینگے کہ ہمارے
پاس زمین کی سمسیا (समस्या) ایسی ہے کہ سالہا سال لگاندار اور زمیندار
زندہ رہنا چاہئے ممکن ہے جواب میں یہ کہا جائیگا ۔ دراصل اگر وہ چاہتے ہیں کہ
زمین کی کاشت ہو ۔ زمین ایسے اشخاص کے قبضہ میں رہے جو دراصل کاشت کرتے ہیں۔
مالک بھی اسی زمین واپس لے سکتا ہے لیکن کسی پیریڈ (Period) تک

وہ واپس لے سکتا ہے تو ٹھیک ہے لیکن اگر نہیں لے سکتا تو خاص کو پرمننٹلی (Permanently) پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے حقوق حاصل ہونے چاہئیں میں سمجھتا ہوں کہ میرے امنڈمنٹ کے ساتھ ساتھ لیڈر آف دی پی ۔ ڈی ۔ ایف نے جو امنڈمنٹ رکھا ہے اس پر بھی غور ہونا چاہیئے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اسکو رکھنے کی وجہ کیا ہے کہ تین فیملی ہولڈنگ کا زمیندار ہو تو اس کو اختیار دیا گیا ہے کہ اپنی زمین لیکر دے سکتا ہے اگر کسی کے پاس چار یا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ ہو تو ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ ہونے کے بعد گورنمنٹ کو اختیار دیا گیا ہے کہ مستحقین کے لیے زمیندار سے زمین حاصل کرسکے زمیندار یا کسان جو بیچ میں ہونگے انکو لگان پر دینے کا اختیار نہیں دیا گیا یہ جبر نہیں کیا معنی رکھتے ہیں ؟ چار یا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کا کوئی مالک ہے اگر وہ کسی لگاندار کو مقرر کرے تو اس زمین کے متعلق اس لگاندار کے کیا حقوق ہونگے اس کا قانون میں کوئی ذکر نہیں ہے ساڑھے چار یا چار فیملی ہولڈنگ رکھنے والے نے زمین کاشت کے لیے دی ہے تو کیا عمل ہوگا ؟ یہ جو امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے مجھے امید ہے کہ اسکو آنریبل منسٹر آف دی بل قبول فرماسکینگے اس میں یہ رکھا گیا ہے کہ ۵ سال تک جو لیز دیگی ہے اسکو رکھنے کے لیے اگر اس نے ۵ سال میں اپنی زمین واپس نہیں لی تو اوس لگاندار کو پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے اختیارات حاصل ہونے چاہئیں اوس سے زمین کسی حالت میں واپس نہیں لی جانی چاہیے مجھے امید ہے کہ اگر امنڈمنٹس پر منسٹر آف دی بل غور کرینگے تو دونوں امنڈمنٹس قبول فرماسکینگے ۔

شری کے وینکٹ رام راؤ ۔ مسٹر اسپیکر ۔ یہاں میرا جو امنڈمنٹ ہے مکسیمم میں گوکہ اس سے پہلے دیے اور لیز کا جو طریقہ ہے دس سال کے بعد مفقود ہوا چاہئے ۔ لیکن دفعہ ۶ کے اثرات کو زائل کیا جا رہا ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ اس شخص کو جس کے پاس دس فیملی ہولڈنگ اراضی ہے وہ قول پر اراضی دے سکتا ہے ۔ اس قسم کے حقوق رکھے گئے ہیں اسطرح اثرات کو زائل کیا جا رہا ہے یہ بھی کہا جارہا ہے کہ فکسیٹی آف ٹنیور (Fixity of tenure) زرعی معاشیات کے سلسلہ میں جو فکسیٹی ٹنیور ہے دس سال سے پانچ سال تک گھٹائی جا رہی ہے ۔ بعض لوگوں کو اسکے بعد بھی قول پر دینے کے لئے بعض پروٹکشن (Protection) دیے جا رہے ہیں جو تحفظات دیے جا رہے ہیں انکے بارے میں زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ دس فیملی ہولڈنگ جو رکھے گئے ہیں ہم اسکو دو فیملی ہولڈنگ تک گھٹانا چاہتے ہیں دس فیملی ہولڈنگ رکھنے والے کاشتکار سبسٹانشیل اونر (Substantial owner) کی تعریف میں آسکتے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ تک ۔ اور اسکے بعد رکھنے والے انٹرمیڈیٹ کی تعریف میں آتے ہیں ۔ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی اراضی کے حساب میں رہنے والا نہیں ہے جو ٹننٹ کے قبضہ میں ہے اگر ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ مالک اراضی کے قبضہ میں ہے تو گورنمنٹ اکوائر کرے

کے لیے مناسب اقدامات کرنے والی ہے ۔ اس طرح سے سبسٹانسل اونر کو قول پر دینے کے لیے جو سہولتیں دی جا رہی ہیں اسکو ہم ریسٹرکٹ (Restrict) کرنا چاہتے ہیں ۔ دو فیملی ہولڈنگ رکھنے والا کوئی مالک اگر کسی وجہ سے قول پر دینا چاہے یا کسی وجہ سے دینا چاہتا ہو اسکو دینے کی گنجائش رکھی جائے ۔ دو فیملی ہولڈنگ تک گھٹانے کا مقصد یہ ہے کہ پلاننگ کمیشن کے الفاظ میں کہہ رہا ہوں کہ مڈل پیزنٹ (Middle peasant) کو قول پر دینے کی نوبت آئے تو وہ قول پر دے سکیں ۔ تین فیملی ہولڈنگ کے مالک کو قول پر دینے کی سہولت دے رہے ہیں ۔ سبسٹانسل اونر کی ابتدا ہو رہی ہے اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ سبسٹانسل اونر کو قول کے روپ میں ایکسپلائٹ (Exploit) کرنے کا موقع دے رہے ہیں ۔ اسکے ساتھ ساتھ اسکے اثرات دور رس ہونے والے ہیں ۔ اسکے ساتھ ساتھ دوسرے دفعات کے تحت اسکے اثرات کچھ دور رس ہونے والے ہیں ۔ ہماری جانب سے جو امنڈمنٹس دیے گئے ہیں وہ تین فیملی ہولڈنگس تک میکزیمم ہولڈنگ رکھنے کے لیے ہیں ۔ تین فیملی ہولڈنگ سے بڑھنے کے بعد اسکو بھی انٹرمیڈیری کی تعریف میں داخل کیا جائے ۔ اس نقطہ نظر سے اسکو ۲ فیملی ہولڈنگ گھٹانے کے لیے ہمارا امنڈمنٹ ہے ۔ ہم بار بار مڈل اور اسمال ٹننٹ کے لیے جو ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اس میں یہ امنڈمنٹ ممد و معاون ہوگا ۔ لیکن اسکے ساتھ ہی میں سبسٹانسل لینڈ ہولڈر کی پابندی نہیں کرنا چاہتا ۔ اس دفعہ میں یہ رکھا گیا ہے کہ اگر قول پر دینے کی ۵ سال کی مدت گزر جاتی ہے تو وہ اور ۵ سال تک ایکسٹنڈ ہوگا ۔ اس طریقہ سے کسی عرصہ تک ایکسٹنشن ہوتا رہے گا ۔ بل کے دیگر دفعات کے ذریعہ اب ریزمپشن کو ختم کردینا چاہتے ہیں ۔ ان پانچ سالوں میں جو ریزمپشن ہوا اسکے بعد حالات کو اسٹیبلائز کرنا ہے ۔ دفعہ ۵ میں یہ ہے کہ ۵ سال گزر جانے کے بعد اور ۵ سال کی مدت دیگی ہے ۔ اسکے بعد پھر ایکسٹنڈ کرینگے تو ہمیں کہیں نہ کہیں رسٹرکشن عائد کرنا ہے ۔ انٹرمیڈیری جو پٹہ داری کی شکل میں ہیں انکو بھی ختم کرنا ہے یہ مسئلہ بھی اٹھایا ہے ۔ جب ایک مرتبہ ۵ سال کی میعاد ختم ہو جاتی ہے تو قولدار کے جو حقوق ہیں اسے ملنا چاہیے ۔ جہاں اس قانون کے وجود میں آنے سے قبل اگر کوئی شخص کاشت کرتا ہے تو اسکو حق دیا جا رہا ہے تو پھر   سال تک کاشت کرنے والے کے حقوق نہ دیا جانا واجبی بات نہیں ہوسکتی اس مسئلہ کی ابھی ہی لاجک ابھی ہی ہے جب ہم محفوظ قولدار کو حقوق دے رہے ہیں تو پھر   سال تک کاشت کرنے والوں کو بھی ہمیں حقوق دینا چاہیے ۔

اسکے ساتھ ساتھ ایک اور امنڈمنٹ انورسس کی جانب سے پیش ہوا ہے ۔ اس سلسلہ میں مجھے چند باتیں عرض کرنا ہے ۔ دی میکزیمم آف دی لینڈ الاوڈ ان ۵۳ سی میں ہم تین فیملی ہولڈنگس سے دو فیملی ہولڈنگس تک گھٹانا چاہتے ہیں ۔ قول کی شکل میں جو ایکسپلائٹیشن ہوتا ہے ہم اسکو گھٹانا چاہتے ہیں ۔ اسلیے اسکو ڈیڑھ

فملی ہولدنگ تک بڑھایا گیا ہے ۔ ایسے اشخاص جو ہیں فملی ہولڈنگس سے رھکر دینا چاھیں اکا جسر تو دفعہ ۴۹ کے تحت ہوگا ۔ امنڈمنٹ کے ووٹر نے جو اندیشہ ظاھر کیا وہ دفعہ ۳۳ کے تحت قولدار کے حقوق محفوظ کیے جاسکیے ھیں یا نہیں دفعہ ۳۳ کے تحت بھی کچھ کارروائی کی جاسکتی ہے یا نہیں اسکو میں پوری طرح نہیں دیکھ سکا ۔ لیکن دفعہ ۳۳ ایسا ہے کہ ساڑھے چار فملی ہولدنگ تک بڑھایا جاسکتا ہے ۔ یعنی ۵۳ سی میں جو سکریم ہولڈنگ روواسد کیا گیا ہے وہ ساڑھے چار فملی ہولڈنگس کاونٹ کرنے کے سلسلہ میں ہے ۔ لیکن ۵۳ سی کی ساڑھے چار رقمی کے کونٹ کرنے میں ایسی اراضی جو قولدار کے قبضہ میں ہے وہ کونٹ نہیں کی جائیگی ساڑھے چارگنا سے زائد کی جو اراضی ہے اگر اسکو رسمل کلسونس میں لیا ہو واسکو اکوائر کرسکیے ھیں لیکن اکوائر کرنے اور مسجمنٹ کرنے کے بارے میں ۵۳ سی پر اثر پڑنے والا ہوتو ہمارے حکومت کی کیا پالیسی رہیگی اس کا کیا طریقہ رہے گا اس کے لیے کسی جگہ بھی امنڈمنٹ تو امنڈمنٹ لاسکیے ھیں ۔ یہاں اس جز کو ۵۳ سی کے تحت رکھنے سے جو وضاحت ہوسکتی ہے میں وہ کہہ رہا ہوں ۔ اسکو بڑھانے کے لیے سائد یہ آنریبل ممبر کا منشا ہے اور یہ ھمارا ۔ اسلیے میں اس امنڈمنٹ پر غور کرنے کی وہی کرتا ہوں ۔ میں یہ بھی عرض کرتا ہوں کہ میرا یہ امنڈمنٹ بلانک کمیس کے لمیٹس کے اندر ہی ہے اس وجہ سے بھی اسکو قبول فرمایا جائے ۔ ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اب ہم ۵ / ۱ تک اٹھرن ہوتے ھیں ۔

The House then adjourned for recess till Ten Minutes Past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Ten Minutes Past Five of the Clock

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

سری سری ھری ۔ مسٹر اسپیکر ۔ کلاز ۶ پر جو ۴ ترمیمات آئی ھیں میں ان چاروں ترمیمات کی مخالفت کرتا ہوں ۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ ان ترمیمات کی خاص ضرورت نہیں ہے ۔ اس دفعہ کے سمجھنے کے لیے دوسرے دفعات کا لحاظ بھی خاص طور پر ضروری ہے ۔ چنانچہ دفعات ۶ - ۸ - ۹ اور ۱۰ پر ان دفعات میں جونکہ دفعات ۲۷ ۲۸ اور ۴۰ کا حوالہ دیا گیا ہے اسلیے ان سب دفعات پر غور کرنا بھی ضروری ہے ۔ دفعہ ۶ ایک عام دفعہ ہے ۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد ۳ سال کی مدت گزرنے پر کوئی اراضی قول پر نہیں دیجائیگی اسکے بعد اس کا استثنائی دفعہ ۷ ہے جس میں اسکو بتلایا گیا ہے یعنی دفعہ ۶ میں باوجود احکام کے دفعہ ۷ کے شرائط کے تحت اراضی قول پر دے سکیے ھیں ۔ میں اسکی وضاحت کرنے سے پہلے دفعہ ۸ کی طرف بھی اشارہ کرنا چاھتا ہوں

کیونکہ دفعہ ۸ میں یہ محکوم ہے کہ اس قانون کے نفاذ کے بعد چاہے ایک سال کی مدت کے قولدار بھی کیوں نہوں وہ برابر دس سال تک جاری رہینگے یہ ترمیم جو پیش کی گئی ہے جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا ہے دفعہ ۶ ایک عام دفعہ ہے اس سے متعلق ہے ۔ اسکے تحت خاص استثنائی شکلوں میں ہی قول دیئے جا سکتے ہیں ۔ دفعہ ۷ ضمن دو میں جہاں کوئی ترمیم نہیں ہے اس میں نابالغ اور عورتوں وغیرہ کے لیے استثنائی صورت ہے ۔ البتہ ضمن (۱) میں جو ترمیم کی ہے اس سے لینڈ لارڈس جنکے قبضہ میں تین فیملی ہولڈنگس سے کم اراضی ہے انکو اسکی اجازت دیگئی ہے کہ وہ قول دے سکتے ہیں ۔ ایک مرتبہ دیا جائے تو وہ ۵ سال کی مدت متصور ہوگی ۔ ہر پانچ سال کو وہ تبدیل ہوتا رہیگا بشرطیکہ دونوں فریقین رضامند ہوں جو ترمیمیں پیش کی گئی ہیں وہ ایک دوسرے سے بالکل متضاد ہے اصل بل میں یہ ہے کہ تھری ٹائمس آف دی فیملی ہولڈنگ (Three times of family holding) رکھنے والا شخص قول پر دے سکتا ہے ایک ممبر اس کو ٹو ٹائمس (Two times) بنانا چاہتے ہیں اور ایک ممبر آف دی اسمبلی اسکو ساڑھے چار ٹائمس بنانا چاہتے ہیں ۔ یہ منطق میرے سمجھ میں نہیں آئی آگے چلکر ہم نے اس قانون میں لینڈ لارڈ کو تھری ٹائمس آف دی فیملی ہولڈنگ (Three times of the family holding) تک ریزمپشن (Resumption) کا حق دیا ہے پوری ٹائمس آف دی فیملی ہولڈنگ پر اسکا قبضہ رہتا ہے ۔ تو ان لوگوں کو جب تک اس طرح اجازت نہ ملے وہ قول پر نہیں دے سکیں ۔ یہ کلاز ضروری ہے

اسقدر کہنے کے بعد میں یہ کہونگا کہ یہ ترمیمات غیر ضروری ہیں ۔ میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ ترمیمات واپس لے لیجائیں ۔

سری کے اسب راما راؤ (دیورکنڈہ) مسٹر اسپیکر سر ابھی سری وینکٹ رام راو نے جو ترمیم پیش کی ہے میں اسکی تائید کرتا ہوں ان کی ترمیم یہ ہے کہ ۵ سال تک جو شخص قولدار رہتا ہے اسکو ۵ سال تک کاشت کرنے کے بعد محفوظ قولدار بنادینا چاہیے اس دفعہ میں ۳ فیملی ہولڈنگ تک واپس لینے کا اختیار دیا گیا ہے ۔ اسکے بجائے دو فیملی ہولڈنگ تک محدود کیا جانا چاہیے ۔ دونوں ترمیمات جو پیش ہوئی ہیں وہ اپنے اندر خوبی رکھتی ہیں ۔ تھری ٹائمس آف دی فیملی ہولڈنگ جو رکھا گیا ہے اس سے تقریباً سالانہ ۲۴ روپیے کی آمدنی کا اندازہ ہے اس آمدنی والا طبقہ ایسا طبقہ نہیں جسکا معاشی نظام میں کافی اثر ہو البتہ آنریبل چیف منسٹر نے کہا جسکو ۲۰ پرسنٹ کہا دو فیملی ہولڈنگ تک مڈل کلاس پرسنٹ کہا جاسکتا ہے ۔ یہ وہ طبقہ ہے جس کی معاشی حالت کو ڈسٹرب کیا جائے تو یقیناً ملک کا معاشی نظام متاثر ہوسکتا ہے ۔ ایسی صورت میں میرا مطالبہ یہ ہے کہ دو فیملی ہولڈنگ تک ڈسٹرب نہ کیا جائے کیونکہ انکی آمدنی سالانہ ۱۶ اور ماہانہ تقریباً ڈیڑھ سو ہوتی ہے ۔ مگر ۲۴ روپیے سالانہ آمدنی والوں کو اسکی اجازت نہ دیجانی چاہیئے ۔ میں آنریبل ممبر آف دی بل سے

یہ خواہش کرونگا کہ وہ اس ترمیم کو منظور کرلیں ایک جو ۶ سال سے اراضی کو قول بر حاصل کرکے کاسب کرتے ہے ہیں نہیں محفوظ مولد ر بنایا گیا ہے میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ اگر کوئی ۵ سال کے لیے قول بر حاصل کرے ور اسکے بعد بھی قول بر لے تو اسکو محفوظ مولدار قرار دیے میں یا بصاف ہوگی ۔ آنریبل ممبر سری راجه رام نے جو ترمیم پیش فرمائی ہے اسکے بارے میں بھی میں آنریبل چیف منسٹر سے وضاحت چاہتا ہوں ۳ فیملی ہولڈنگ رکھنے والے جو مالکان اراضی ہیں انہیں قول بر دینے کا حق دیا گیا ہے لیکن ساتھ ساتھ دفعہ ۵ میں کہا گیا ہے کہ گر کوئی شخص ۳ فیملی ہولڈنگ سے زیادہ کا مالک ہو اور گر وہ ذاتی کاسب نہ کرکے اور اباد رکھے تو اسکو لے لیا جائیگا اسکو کون لیگا کیا ان بر سرکار گورنمنٹ کاسب کری جائیگی موجودہ قانون کے دفعہ ۴۹ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ کوئی شخص جو ۳ فیملی ہولڈنگ سے زیادہ اراضی رکھتا ہو گر وہ قول بر دے تو اسکو سزا دیجائیگی لیکن اس سلسلے میں ایسا کوئی دفعہ نہیں ہے کہ کاسب نہ کرے اور اباد رکھے تو کیا گورنمنٹ لیگی ۔ سزا تو دیجائیگی لیکن اراضی کا کیا ہوگا میں اس بارے میں آنریبل چیف منسٹر سے وضاحت چاہتا ہوں

اخر میں ان ترمیمات کی حمایت کرتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری کے وینکٹ رام راؤ (پدامسگال) سپیکر سر جہاں کلاز (۷) کے بارے میں بحث ہو رہی ہے صحیح معنی میں یہ مسئلہ کا ملکمنڈ ہے کیونکہ جس کلاز میں امنڈمنٹ چاہا جارہا ہے اسکا تعلق دیگر دفعات سے ہے جب تک کہ مجموعی طور پر سکشنس میں تبدیلی صحیح اثر نہیں ہوسکتا ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ امنڈمنٹ کو قبول کرنے کی صورت میں آیا ٹیننٹ کا فائدہ ہوگا یا نہیں اگر غلط فہمی کی بنا پر ترمیمات قبول کرلیجائے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس سے ٹیننٹ کو فائدہ ہونے کی بجائے نقصان ہی ہوگا ۔ اس سلسلے میں میں اپنے دلائل مختصر طور پر رکھتا ہوں ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ آیا ایبسنٹی لینڈ لارڈ ازم اب بھی برقرار رہے یا نہیں سنہ ۹۵ ع میں جب یہ قانون بنا تو اس وقت ہماری یہ اگریرین پالیسی رہی کہ یہ انڈسٹری اکسپلائیٹیشن نہ ہو اس طریقے کو ختم کیا جانا چاہئے اسلئے سنہ ۹۵ ع کے قانون کے دفعہ ۶ کے ذریعہ یہ احکام دئے گئے کہ دس سال بعد کوئی معاملہ قول منسوخ ہوگا اسکے معنی یہ کہ اگر سنہ ۹۵۳ ع میں بھی دفعہ ۶ کو اگر برقرار رکھا جائے تو ایسا کوئی معاملہ قول منسوخ نہیں ہوسکتا لیکن ہمارے سماجی حالات کے لحاظ سے کچھ نہ کچھ اکسپشنس رکھنا پڑتا ہے سکشن (۷) کے ذریعہ وہ مستثنیات رکھی گئی ہیں یعنی یہ کہ اگر کوئی فزیکلی ڈس ایبلڈ ہو مائنر ہو یا وڈو ہو یا کوئی خاص وجہ کی بنا پر ذاتی طور پر کاسب نہ کرسکتا ہو تو کلکٹر کی اجازت سے لیز پر دیسکتا ہے حالات اور زرعی معاشرہ کو ملحوظ رکھکر اب سکشن (۷) میں یہ جز لائی گئی ہے اسکو وسعت دیگی ہے بعض آنریبل ممبرس نے اس سے قبل یہ رائے ظاہر کی ہے کہ مثلا

کلاس ٹننٹ کو اس قانون سے بالکل مستثنی کرنا چاہیے ۔ حالانکہ سبک ہولڈنگ کے سلسلے میں کہا گیا کہ ان قانون کو چھوٹے لوگوں سے لاگو ہی نہ کرنا چاہیے جو کاشتکار کسی نہ کسی وجہ سے قول پر دیکر اپنی زندگی گذارتے ہیں ایسے چھوٹے لوگوں کو اس سے مستثنی کرنا چاہیے البتہ سبک ہولڈنگ یا فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتے ہیں یہ اصول تسلیم کیا گیا موجودہ حالات میں یہ رکھا گیا ہے کہ جو ان فیملی ہولڈنگ سے کم کے مالک ہوں وہ چند شرائط کے تحت اپنی زمین قول پر دے سکتے ہیں ایک شرط یہ ہے کہ ۵ سال کے لیے جو قول پر دیا جائیگا اگر ۵ ساله معاہدہ نہ بھی ہوتو وہ پانچ سال کے لیے ہی متصور ہوگا اور پانچ سال کے بعد بھی شرائط معاہدہ میں تبدیلی ہو تو وہ ٹننٹ رہیگا اس طرح ۵ ساله مدت کا اسکو حق دیا گیا ہے اس میں یہ اسٹمنٹ جاہا جا رہا ہے کہ اگر پانچ سال بعد لینڈ لارڈ واپس نے لے تو اسکو پروٹکٹڈ ٹننٹ بنادیا جائے میں کہتا ہوں کہ اس طرح رکھنے سے ٹننٹ کا نقصان ہوگا کیونکہ مالک اراضی پانچ سال ختم ہوتے ہی ٹننٹ کو نوٹس دیدیگا کہ وہ ٹرمسل کلاسوس کے لیے زمین چاہتا ہے حالانکہ بل کے لحاظ سے وہ مزید پانچ سال اور زمین پر رہ سکتا ہے پروٹکٹڈ ٹننٹ کو جو حقوق خریداری ہیں اسکے ساتھ ساتھ لینڈ لارڈ کو بھی کچھ لمیٹڈ پاورس ہیں ۔ وہ ٹرمسل کلاوسس کے لیے ۳ فیملی ہولڈنگ تک واپس لیسکتا ہے اگر پانچ سال کے بعد ٹننٹ کو پروٹکٹڈ ٹننٹ بنا دیا جانے والا ہوتو وہ اسکو بیدخل کردیگا ورنہ وہ سال تک بھی اس زمین پر رہ سکتا ہے ایسی صورت میں یہ رعایت ٹننٹ کے حق میں مفید ہوگی ۔ بلکہ اسکے خلاف ہی ہے یہاں دو قسم کے اسٹمنٹس لائے گئے ہیں کہ جو اکسیس ہو وہ کن لوگوں سے متعلق کیا جائے ایک انریبل ممبر نے یہ کہا کہ سکشن ۳۵ (سی) کے تحت جو مکزیمم ہولڈنگ ہو اسکو لاگو کیا جائے اسکا مطلب یہ ہے کہ مکزیمم ہولڈنگ رکھنے والے شخص کو عملاً فائدہ ہوگا ۔ وہ سکشن (۲) کے تحت اپنی اراضی قول پر دے سکتے ہیں اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ مکزیمم ہولڈنگ رکھنے والے اشخاص اس قانون سے مستثنی قرار دے جاسکیں ۔ اور ہمیشہ انٹرمیڈیری طبقہ برقرار رہیگا ۔ اسکے خلاف ایک فاضل دوست نے کہا کہ جو نامنس رکھا جائے یہ اصول ٹھیک ہے کہ انٹرمیڈیری شخص ہونا چاہیے

ہم نے ایک درمیانی راستہ قبول کیا ہے فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم رکھنے والے کے لیے یہ سکشن متعلق ہے اس میں بھی یہ رکھا گیا ہے کہ خاص صورتوں میں بھی اوس کا استعمال ہوسکتا ہے وہاں پر جسطرح کلاز (۲) میں ترمیم ہوئی ہے اوس کے لحاظ سے جسطرح مالک اراضی پروٹکٹڈ ٹننٹ سے پرسنل کلٹیویشن کے لیے اراضی لے سکتا ہے اوسی طرح وہ بھی اپنی پرسنل کلٹیویشن کے واسطے نوٹس دیکر اراضی حاصل کرسکتا ہے لیکن پروٹکٹڈ ٹننٹ سے واپس لینے کے لیے بغیر نوٹس دیکر بھی لے سکتا ہے اس کے لیے ایک پروویژن ہے لیکن جو ٹننٹ ایٹ ول ہے اس کے لیے

نہ گزاری ہے اون کو دوسرے ذریعہ معاش پیدا کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے ۔ اوس کو ایک سال کی نوٹس دیکر وہ بھی جو چھٹے سال کے اقساط پر واپس حاصل کی جاسکتی ہے یہ ایک الواضح ٹننٹ اٹ ول کو پروٹکٹڈ ٹننٹ کے مقابلہ میں ہے یہ بھی کہا گیا کہ یہ سکشن (۴۵) کے تابع ہے سکشن (۴۵) میں یہ ہے کہ اگر ایک جو اپنی اراضی قول پر دیتا ہے گرو رسل ہموسس کے لیے واپس لیتا ہے تو ٹرائبونل یا حاکم مجاز کو اس کا اطمینان کرنا چاہیئے کہ ذاتی زراعت کے لیے اوس کو اسکی ضرورت ہے اور اوسکے بعد بھی یہ ہے کہ وہ اراضی حاصل کرکے ایک سال کے اندر ہی اوس پر زراعت شروع کردے اگر وہ ایک سال کے اندر ذاتی زراعت شروع نہیں کرتا یا سال کے اندر اوس پر زراعت کرنا چھوڑ دے تو اوس پر ٹننٹ کے لیے حقوق پیدا ہوجاسکیں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ یا تو وہ ذاتی کاشت کرے یا پھر اوس کو زمین واپس کردے جسکو پہلے اوس نے قبض پر دیا تھا گویا جو حق پروٹکٹڈ ٹننٹ کو کلاز (۷) کے تحت ہے وہی ٹننٹ اٹ ول (Tenant at will) کو بھی ہیں بعض صورتوں میں ٹننٹ اٹ ول کو پروٹکٹڈ ٹننٹس سے زیادہ حقوق ہیں اس لحاظ سے میں عرض کرونگا کہ جو امنڈمنٹس پیش کیے گیے ہیں وہ واپس لے لیے جائیں کیونکہ اون سے ٹننٹ کو زیادہ فائدہ نہیں ہوگا میں نے جیسا کہ عرض کیا ہے اس میں ایسے شخص کو جو تین فیملی ہولڈنگ رکھتا ہے موقع دیا گیا ہے اس میں ترکیب یہ ہے کہ تین فیملی ہولڈنگ رکھنے والا ایک لینڈ لارڈ ہے اور اوسکے خاندان میں ایک شخص آڈلٹ (Adult) ہے ایسی صورت میں وہ تین فیملی ہولڈنگ تک واپس نہیں لے سکتا بلکہ اوسکو ایک فیملی ہولڈنگ ہی لینے کا اختیار ہے اس لحاظ سے اگر کسی شخص کے خاندان میں بالغ لوگ ہیں تو تین فیملی ہولڈنگ تک بھی وہ واپس لے سکتا ہے اس لحاظ سے میں کہونگا کہ حکومت کی جانب سے موور اف دی بل نے جو امنڈمنٹ پیش کی ہے وہ پورے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے سارے طبقات کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اور بالخصوص ٹیننٹ کے حقوق زیادہ سے زیادہ حقوق دینے اور جو حقوق حاصل ہیں اون کا تحفظ مد نظر رکھتے ہوئے یہ بل ڈرافٹ کیا گیا ہے اس لیے جیسا کہ میں پہلے عرض کیا جو امنڈمنٹس اوس جانب سے پیش کیے گیے ہیں اون کی قطعا ضرورت نہیں ہے میں ہاوز سے اور بالخصوص امنڈمنٹ پیش کرنے والے صاحب سے عرض کرونگا کہ وہ پورے دفعات کو ایک اور مرتبہ ملاحظہ کریں بالخصوص دفعات ۲۷ ۲۸ اور ۴۵ اون کو ملاحظہ کرنے کے بعد مجھے یقین ہے کہ وہ امنڈمنٹ واپس لینگے

سری اسے رڈی (کوڑنگل) ایکٹ کے دفعہ (۷) میں جو امنڈمنٹ اوس جانب سے پیش کی گئی ہے اوس سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جس غرض کے لیے اصل بل پیش کیا گیا ہے اوس پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ان امنڈمنٹس کی ضرورت نہ تھی اس بل کو پیش کرنے کی عین غرض یہ ہے کہ زمین سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے ۔

اس لیے یہ اصول مان لیا گیا ہے کہ لینڈ ٹو دی ٹلر یعنی زمین زراعت کرنے والے کی ہونا چاہیے۔ اصل بل میں جو امینڈمنٹ گورنمنٹ کی جانب سے پیش کی گئی ہے وہ مالی سماجی اور دیگر طور پر ایڈجسٹ کرنے کے لیے پیش کی گئی ہے۔ لینڈ ٹو دی ٹلر کے اصول کے پیش نظر تھری ٹائمس فیملی ہولڈنگ سے زائد کاشت کرنے والے لینڈ لارڈ کے پاس جو زمین ہوگی وہ اوسکے قبضہ میں نہیں رہیگی۔ اگر وہ ذاتی طور پر کاشت کرے تو وہ اراضی اوسکے قبضہ میں رہیگی۔ اور یہ جسطرح ٹیننٹ کو رینٹ مقرر ہونا چاہیے ہو جائیگی۔ اس لیے ان فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم اراضی رکھنے والے کے لیے لگان مقرر کرنے کے طریقہ میں لینڈ ٹو دی ٹلر کا اصول رکھا گیا ہے۔ لیکن ایسے کیس میں ایسا بھی رکھا گیا ہے۔ ماہرین کی رائے اور دساوی تجربہ کے تحت ہر اچھے بل میں استثنائی صورتیں ہونا ضروری ہیں۔ کیونکہ جب تک ایسا کوئی استثنا قانون میں نہ ہو اوس کا عملی طور پر کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ اسلیے ماہرین کی رائے کے مطابق ہر کیس میں استثنائی شکلیں رکھی جانی ضروری ہیں۔ اور استثنا اس قانون کو کمزور بنانے کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اوس کے استحکام کے لیے رہتا ہے۔ اس لیے یہاں تھری ٹائمس یا لیس دین تھری ٹائمس رکھا گیا ہے۔ یہ [illegible] ہے مان لیا گیا ہے کہ جب تک اپنے ملک کا لینڈ پرابلم (Land Problem) حل نہیں ہوتا اس طرح ایسا رکھنا چاہیے۔ تھری ٹائمس اور اس سے کم جو رکھا گیا ہے اسکی وجوہات میں مختصر طور پر عرض کرونگا۔ عام طور پر تھری ٹائمس یا اس سے کم اراضی رکھنے والے لینڈ لارڈ کی مالی حالت اس طرح کی نہیں ہوتی کہ وہ اپنے آپ کو جلد اڈجسٹ کرلیں اون کو اسطرح اڈجسٹ کرلینے اور انصاف کا تقاضہ پورا کرنے کے لیے یہ موقع دیا جا رہا ہے جب وہ لوگ فطری طور پر اڈجسٹ ہو جاسکتے تو اڈجسٹ ہونے کے بعد لینڈ کے پرابلم کا حل بہتر طریقہ سے آگے بڑھ سکیگا۔ جو امینڈمنٹ پیش کیے گئے ہیں اون کے جانب سے یہ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس کی وجہ سے محفوظ لگانداروں کے حقوق زائل ہو جاسکتے۔ لیکن ایسا نہیں ہوسکتا کیونکہ تھری ٹائمس فیملی ہولڈنگ رکھنے والے یا اس سے کم اراضی رکھنے والے اراضیات کی نسبت بھی ٹیننٹ محفوظ قولدار ہونگے اور وہ محفوظ قولدار ہی رہسکتے۔ اصل بل کے دفعہ (٦) کے تحت ہم نے یہ رکھا ہے کہ چونکہ چھوٹا پٹہ دار معاشی طور پر اس کا متحمل نہیں ہوسکتا اس لیے اون کو پانچ سال کا موقع دیا گیا ہے کہ وہ اس مدت میں اپنے آپ کو اڈجسٹ کرلیں ورنہ اراضی کو لگاندار کو واپس دے دیں۔ پانچ سال کی جو مدت رکھی گئی ہے وہ سوچ سمجھ کر رکھی گئی ہے۔ کیونکہ ماہرین کی رائے کے مطابق کسی لگاندار کو اراضی میں دلچسپی پیدا ہونے اور اوس اراضی کا مکمل فائدہ حاصل کرنے کے لیے کم سے کم پانچ سال کی مدت ضروری ہے۔ اس لیے پانچ سال کی مدت رکھی گئی ہے۔ اس پانچ سال میں لگاندار فائدہ اٹھاسکتا ہے۔ اور لینڈ ہولڈر اس پانچ سال کے اندر وہ زمین اوس سے واپس نہیں لے سکتا بلکہ پانچ سال کے بعد واپس لے سکتا ہے۔ اسلیے یہ جو سوچ سمجھ کر رکھی گئی ہے۔ لیکن بعض ممبروں نے یہ جو ہم فیملی ہولڈنگ رکھا ہے بعض لوگوں نے

دو عملی ہولڈنگ رکھا ہے ۔ اس میں مجھے کوئی اصول نظر نہیں آرہا ہے ۔ لیکن ہم نے جو بل پیش کیا ہے اوس میں لینڈ ٹو دی ٹلر ، کے اصول کو ملحوظ رکھا گیا ہے اسلئے میری خواہش ہے کہ جو امینڈمنٹ پیش کیے گئے ہیں وہ واپس لیں اصل امینڈمنٹ جو پیش کیا گیا وہ بل کا مقصد پورا کرتا ہے

سری کشن رام ریڈی سکشن (ے) میں جو نصاب رکھے گئے ہیں اوس کے متعلق دو امینڈمنٹس لائے گئے ہیں ایک امینڈمنٹ تو یہ ہے عملی ہولڈنگ کی جائے دو عملی ہولڈنگ رکھا جائے اور یہ کہ اگر پانچ سال تک وہ کاشت کرے تو اوس کو محفوظ قولدار قرار دیا جائے اس بل کو جب سے پیش کیا گیا ہے اوس وقت سے ہر بار پلاننگ کمیشن اور فائیو ایر پلان کی رٹ لگائی جاتی رہی لیکن یہ سکشن پیش ہونے کے بعد اوس کی اہمیت ختم ہوگئی وہاں پر عملی ہولڈنگ کی اپر لمٹ (Upper limit) ہے یہ کہا گیا کہ یہ بل انٹرمیڈیریز کو نکالنے اور سیکوریٹی دینے کے لیے لایا گیا ہے لیکن کچھ لوگ معذور اور مجبور بھی ہوتے ہیں اس لیے ایسے لوگوں کے متعلق اکسپشنس (Exceptions) دیے گئے ہیں لیکن ان اکسپشنس سے ناجائز فائدہ اٹھاکر اس ایکٹ کے مقصد کو برباد کیا جائیگا چنانچہ اس کے لیے مجھے کہنا ہے ۔ کیا پلاننگ کمیشن یا فائیو ایر پلان کا مقصد یہ ہے عملی ہولڈنگ رکھنے والے جو سبسٹینشل اونرس ہیں کیا دفعہ (ے) کا مقصد یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو انٹرمیڈیری کے طور پر رکھیں جو لوگ ان کے تحت کاشت کرتے ہیں اون کے حقوق برباد کرنا چاہتے ہیں دوسری طرف یہ بھی کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ دفعہ (ے) کے تحت جو نصاب رکھے گئے ہیں اون کی وجہ سے قولداروں کا فائدہ ہوگا ۔ لیکن میں کہونگا جب اب انٹرمیڈیریز کو نکال دینگے تو اس قانون کا فائدہ ہوگا لیکن وہ تو اب رکھ رہے ہیں ۔ اس طرح یہ مسئلہ حل نہیں ہوسکیگا جو لوگ زمین نہیں رکھتے اور کاشت کرنا چاہتے ہیں اون کے لیے تو کچھ بھی نہیں رکھا جا رہا ہے اور جو سبسٹینشل اونرس ہیں جو بڑی زمینات رکھتے ہیں اون کے لیے یہ دفعہ بطور چور دروازے کے استعمال کیا جائیگا وہ کس طرح سے میں عرض کرونگا یہاں اکسپشن (ڈی) رکھا گیا ہے اوس میں یہ ہے کہ

is temporarily prevented by any sufficient cause from cultivating land

یہ ایک ایسی لچک رکھی گئی ہے جو کلکٹر صاحب کے رحم و کرم پر اور حالات پر منحصر ہوگی ایسی صورت میں کیا یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ایسے بڑے زمیندار جو میں عملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین رکھتے ہیں کیا وہ اس دفعہ کے (ے) کے تحت آنے کی کوشش نہیں کرینگے کیا وہ لوگ ایسی صورت پیدا نہیں کرسکینگے ایسی صورت میں بھی یہ امینڈمنٹ اس واسطے پیش کی گئی ہے کہ کم سے کم زمین رکھنے والے یا جو استثنائی شکل میں آسکتے ہیں اونکو پروٹیکشن دیا جائے

اور اس سے کم سے کم طور پر ٹننٹ یا اس کے تحت کاشت کرنے والے شمار ہونگے
اس مقصد کے تحت اسکو پیش کیا گیا ہے ۔ دوسری چیز یہ ہے کہ جو قبلی ہولڈنگ
رہتے ہے کسی اراضی پر کوئی محفوظ قولدار ہے جو اگر ریزمپشن (Resumption)
کرتا ہے تو بیسک ہولڈنگ چھوڑنا پڑتا ہے لیکن وہ دفعہ (۷) کے تحت محفوظ ہو جاتا
ہے ۔ پانچ یا دس سال ہو جاتے ہیں ۔ سال کے بعد پھر رہ سکتا ہے لیکن
ٹننٹ کو کسی قسم کی گیارنٹی (Guarantee) نہیں دی جارہی ہے
دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے وہ خرید سکتا ہے لیکن اسکو ایسے حقوق نہیں ہیں ۔ اگر ایسا
دیتے وقت اس کاشتکار کو جو پانچ سال سے کاشت کر رہا ہے کیا وہ حقوق نہیں دیے
جاسکتے جو عام طور پر دیے جاتے ہیں ۔ اس میں دو طریقے کا امنڈمنٹ لایا گیا ہے ۔
ایک تو یہ کہ جو ہولڈنگس (Holdings) ہیں انکو کم کیا جائے ۔ دوسری
چیز یہ کہ پانچ سال کے بعد محفوظ قولدار قرار دیا جائے ۔ اس سے ٹننٹ کو سکیوریٹی
(Security) ملجاتی ہے اور عام طور پر قولداروں کے جو حقوق ہیں وہ
حاصل ہو جاتے ہیں ۔ دفعہ ہ کے تحت خرید سکتے ہیں ۔ لہذا میں ان دونوں امنڈمنٹس
کی تائید کرتے ہوئے موور اف دی بل سے عرض کرونگا کہ وہ ان دونوں امنڈمنٹس کو
قبول فرمائیں ۔

شری بی رام کشن راؤ : ان دونوں امنڈمنٹس کے بارے میں کافی بحث ہوچکی ہے
یہ چھوٹے سے امنڈمنٹس ہیں انکے بارے میں مجھے کچھ زیادہ کہنا نہیں ہے ۔ ایک
آنریبل ممبر شری کے ۔ وینکٹ رام راؤ نے میرے کام میں بہت سہولت پیدا کردی ہے ۔
انہوں نے کہا ہے کہ یہ اس اصول کے منافی ہے جو پہلے قرار دیا گیا ہے کہ ٹننسی
کو جتنا جلد ہوسکے ختم کیا جائے وغیرہ ۔ مادھو راؤ کمیٹی نے جو سفارشات کی تھیں
انکے لحاظ سے سنہ ۵۰ ع کے ایکٹ میں یہ چیز رکھی گئی تھی لیکن تجربہ سے
پایا گیا کہ یہ صرف یہاں بلکہ بھارت کے دوسرے پرانتوں میں بھی ٹننسی انسٹیٹیوشن
(Tenancy institution) ایسا نہیں ہے کہ پیپر (Paper) پر
لکھکر ختم کیا جائے ۔ زرعی حالات اس قسم کے ہیں کہ ٹننٹری (Tenantry)
کو یہ یک جنبش قلم ختم نہیں کیا جاسکتا ۔ حالات کچھ اور ہیں قانون کچھ اور ۔ ملک
کے زرعی حالات اور اکنامک کنڈیشنس (Economic conditions)
بھی غور کرنا پڑتا ہے ایسی صورت میں ہی قانون کا نفاذ ہوسکتا ہے ۔ لیکن زمینداروں
اور لینڈ لارڈس کو اب تو یہ خیال ہوگیا ہے کہ زمین ہمارے قبضہ سے نکل کر ٹننٹ
کے قبضہ میں گئی تو معلوم نہیں کہ واپس آئیگی یا نہیں آئیگی ۔ مگر تجربہ سے ہم نے
پایا کہ مادھو راؤ کمیٹی کی سفارشات قابل عمل نہیں ہیں تو اسکے اصول پر قائم رہتے
ہوئے ہم نے کچھ لچک چھوڑی ہے ۔ لچک چھوڑنا شرم کی کوئی بات نہیں ہے ۔
سماج خود لچکدار ہے ۔ لچکدار سماج میں لچکدار قانون ہونا چاہیے ۔ جیسے جیسے سماج کی
حالت بدلے گی قانون بھی بدلنا جائیگا ۔ مادھو راؤ کمیٹی کے اصول سے کسقدر ہٹکر

اگریکلچرل کمیشن کو دیکھکر ضروری سمجھا گیا کہ اس میں لچک پیدا کی جائے
اس میں شک نہیں کہ ہم نے ٹائم (Time) و لمٹ (Limit)
نہیں کیا ہے ۔ ممکن ہے پانچ دس سال میں یہ چیز نکل جائے اس وجہ سے لچک
پیدا کی ہے اس کا اعتراف کرتے ہوئے میں اسکو تسلیم کرتا ہوں ۔ میرے خلاف اسکے
اصول کو کوٹ (Quote) کرنے کی ضرورت آنریبل ممبر نہ کریں اسکے
ساتھ ساتھ میں نے فیوچر ٹیننسی (Future tenancy) کو محفوظ کرنے کی
کوشش کی ہے دونوں قسم کے حقوق اگزسٹنگ ٹیننسی (Existing Tenancy)
اور فیوچر ٹیننسی (Future tenancy) کو محفوظ کرنے کے لیے ہم نے
کچھ گنجائش چھوڑی ہے ۔ اوس طرف کے آنریبل ممبر شری کے ۔ وینکٹ رام راو نے
یاد دلایا ہے میں پلاننگ کمیشن کے اصول کے لحاظ سے پیش کر رہا ہوں ۔ کہا گیا
کہ مڈل اونر (Middle owner) کو چور دروازے سے فائدہ پہنچایا جا رہا
ہے ۔ آنریبل ممبر کو غلط فہمی ہو رہی ہے سبسٹانشل اونر
(Substantial owner) کو فائدہ ہو رہا ہے کہہ رہے ہیں معلوم نہیں کہ
سبسٹانشل اونر کون ہیں ؟ میں پڑھ دوں

The expressions small and middle owners' cannot be defined precisely but for most purposes it might be sufficient to consider owners of land not exceeding a family holding as small owners

ایک فیملی ہولڈنگ سے جنکی ہولڈنگ زیادہ نہیں ہے انکو اسمال ہولڈر (Small holder)
سمجھنا چاہیے ۔ بہت سے اغراض کے لیے یہ سمجھا جا سکتا ہے ایک فیملی ہولڈنگ
سے جنکی فیملی ہولڈنگ زیادہ نہیں ہے وہ اسمال ہولڈر سمجھے جائیں ۔

and those holding land in excess of one family holding but less than the limit for resumption for personal cultivation (which may be three times the family holding) as middle owners

یعنی تین ٹائم فیملی ہولڈنگ تک جنکی ہولڈنگ ہے انکو مڈل اونر سمجھنا چاہیے
یہ ڈیفنیشن (Definition) پلاننگ کمیشن کا ہے اس لحاظ سے ا مدہ
وسہاب حاصل کرنے کے لیے وہ لمٹ (Limit) رکھی گئی ہے مڈل اونر
سے بڑھکر بڑے لینڈ اونر کو کریٹ (Create) کرنا ہمارا مقصد نہیں ہے
مڈل اونر سمجھکر جنکو یہ دینا مقصود ہے اس کے لیے بھی تین فیملی ہولڈنگ کی حد
رکھی گئی ہے ان سب چیزوں کے لیے تین فیملی ہولڈنگ کی حد رکھی گئی ہے
پلاننگ کمیشن کے اصول کے لحاظ سے ٹیننٹ اٹ ول (Tenant at will) کے
بارے میں پلاننگ کمیشن کا کیا مقصد ہے اس لحاظ سے سکشن ۔ میں ہم نے رکھا ہے جہاں
سکشن ۶ میں تھا کہ کوئی ٹیننسی نہیں ہونی چاہیے ۔ یہاں پر مڈل اونر کی تعریف کر دی گئی
ہے ۔ انہوں نے کہا ہے کہ ۔

In the case of small and middle owners the social considerations which apply are of a different order from those relevant to the circumstances of the larger owners The general aim of the policy should be to encourage and assist these owners (that is to say the small and middle class owners) to develop their production and to persuade them to organise their activities as far as possible on co operative lines

یہ نام لکھنے کے بعد دوسری جگہ پھر لکھا گیا ہے اس لحاظ سے تین عملی ہولڈنگ رکھے گئے ہیں اب دو امینڈمینٹس آئے ہیں - ایک آنریبل ممبر کہتے ہیں کہ دو عملی ہولڈنگ ہیں تین کرو اس سے مڈل اونر کی تعریف باقی نہیں رہ سکتی اس کے لیے دوسرے آنریبل ممبر کی تعریف کو قبول کرنا پڑیگا جسکو میں قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں ساڑھے چار عملی ہولڈنگ رکھی جائے یہ بات بالکل صاف ہے ہماری پالیسی یہ ہے کہ فیوچر اونر (Future owner) کی حد تک تین عملی ہولڈنگ رکھنا چاہیے - فیوچر ٹیننسی کو سٹ کرنے کا موقع دینا نہیں چاہیے انکو محفوظ کررہے ہیں بات یہ بھی کہ فیوچر ٹیننسی کریٹ کرنے سے یہ ہوگا کہ سسشاس ہل اور کہ نہیں دینا چاہیے مڈل اونر کو دینا چاہیے

شری اناجی راؤ گواہنے ساڑھے چار عملی ہولڈنگ کے زمیندار ہیں تو وہ ہر سال اسکو نکال سکتے ہیں یا ایک ایک سال کے لیے اسکو رکھ سکتے ہیں -

شری جی رام کشن راؤ - سکشن ۵۳ کے ایسا میں یہ ہے کہ جو ٹیننٹ ہے وہ اپنے مقبوضہ زمینات پر قابض رہینگے جو زمین ٹیننٹ کے قبضہ میں نہیں ہے اسی زمین ساڑھے چار عملی ہولڈنگ چھوڑکر ازیوم (Assume) کیجاسکیگی - یا اکوائر (Acquire) کی جائیگی اس سے صاف ظاہر ہے کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کی زمین جو ہے وہ شامل نہیں کی جائیگی - جس زمین کو سیلنگ کی اغراض کے لیے شامل کیا جائیگا وہ ایسی ہوگی جو اسکے قبضہ میں ہوگی - کیس یہ کر کے بڑاؤ رکھا ہے تو بھی ساڑھے چار عملی ہولڈنگ میں کیا لکولیٹ (Calculate)کی جائیگی ٹیننٹ کے حقوق وہاں بھی محفوظ ہیں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ فیوچر (Future) میں کیا ہوگا آپ کے قانون کے لحاظ سے تین عملی ہولڈنگ سے زیادہ کا قابض جو ہے وہ زمین کو کسی کو قول پر دیدے تو اس کے لیے دفعہ ۱ اور دفعہ ۳۲ ہیں - دفعہ ۱ کیا ہے وہ میں پڑھکر سنانا چاہتا ہوں دفعہ ۱ یہ ہے

If in respect of any land a lease is made otherwise than in conformity with the provisions of Section 6 or Section 9, the Collector may summerily eject any person in possession of the land under such lease if in his op nion, it is necessary to do so to protect the interest of any tenant who previously held the land"

Shri G Raja Ram Even immediately he can eject him from that land Does it mean like that?

کیا ایسی صورت میں ٹنکر جو قابض ہوا ہے مخالف قوانین جو حکومت لا رہی ہے اسکے تحت اسکو نکال دیگا

شری بی رام کرشن راؤ ۔ جب تک کہ حال دیکھیے تو خلاف قانون صریحہ ٹنکر (Lease) رکھ لیا ہے اسکو نکالا پڑیگا روکیند جب تک کو جو حقوق ہیں انہیں موجودہ جب لیا جاتے ہیں تو موجودہ تنسی کو ہم سکیں کے تحت روکیٹ (Protect) نہیں کرتے البتہ اسکے علاوہ یہاں جو خبر ہے وہ یہ کہ وہ بد (Void) کیسے کر سکتے ؟ تو کیسے (Evict) کیسے کر سکتے تو اس کا جواب یہ ہے کہ جبکہ پرانے قولدار کے حقوق کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہو تب انو لٹ کرینگے اگر کوئی پرانا ٹننٹ نہ ہو تب ٹننٹ کو ایجکٹ (Eject) نہیں کرینگے کیونکہ اس کے لیے یہ شرط لگائی گئی ہے

if he considers it necessary to protect a previous tenant

اگر کوئی پرانا ٹننٹ نہیں ہے اور نیا رکھا گیا ہے تو وہ وہاں رہیگا

Shri V B Raju (Secunderabad General) What is the status of the person who holds that land and how can he be a tenant-at-will ?

Shri B Ramakrishna Rao Unless he acquires the rights of a protected tenant in course of time

Shri V B Raju Therefore we are creating a new class of personnel who will be simply floating

Shri B Ramakrishna Rao Absolutely they have no status (INTERRUPTION Is that the intention ?) The intention is not to give any status to those who have acquired tenancy rights or who have given tenancy rights, in contravention of the law That is quite true

Shri G Rajaram You are not going to penalise the pattedar or the landlord, who contravenes the law, but you are going to penalise the tenant

Shri B Ramakrishna Rao We have given him protection We are not going to evict him We are not going to recognise his status as a protected tenant because he has acquired that right in contravention of law Certainly we can t expect any person who contravenes law to acquire that status We are lenient to him in so far as we keep him in possession of the land but we do not confer upon him the rights of a protected tenant

Shri V B Raju There will be a lacuna

Shri B Ramakrishna Rao There will be absolutely no lacuna It is intentional The law lays down that it should not confer a right or status on a person who has acquired that right in contravention of a law which is laid down clearly

Shri V B Raju For no mistake of his!

Shri B Ramakrishna Rao Nobody can plead ignorance of law as an excuse Whoever contravenes the law must suffer, and to the extent that the tenant is to be treated more leniently we have treated him so We are keeping his position as a tenant at-will Let him remain without right or status We do not want to evict him That is secured by section 10 There is another section which secures the rights of the tenants and that is section 33 as pointed out by Shri K V Rama Rao Section 33 reads as follows

Save as provided in sub section (1) of section 30 nothing contained in this Act shall be construed to limit or abridge the rights or privileges of any tenant under any usage or law for the time being in force or arising out of any contract grant decree or order of a court or otherwise howsoever

اس دفعہ کی رو سے صرفاً کسی شخص کا حق چھینا جائے تو ٹننٹس کے جو بھی حقوق ہیں وہ معاہدہ تحریری یا توسیع (Usage) کے تحت رہینگے ۔

شری مادھو راؤ پٹیل معاہدہ تحریری ہونا چاہئے ایسا ایک ٹیکس ہے ۔ اگر ایسا نہ ہو تو کیا پروٹیکشن ملے گا ؟

شری بی رام کرشن راؤ قانون کی خلاف ورزی اگر کوئی شخص کرتا جائے تو اسکو یہ حق کیسے ملیگا ؟ جب تحریری معاہدہ کا لزوم قانون میں رکھا گیا ہے تو تحریری معاہدہ کرنا چاہئے

شری مادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) یہ بالکل صحیح ہے لیکن کسانوں اور ٹننٹس کی موجودہ جہالت کی وجوہ کی بنا پر مالکان بغیر تحریر کے معاہدہ کرتے ہیں ایسا ہوسکتا ہے

شری بی رام کرشن راؤ ہوسکتا ہے لیکن اگر اسکو والڈ (Valid) کیا جائے تو قانون کو طاقچہ میں رکھنا ہوگا دوسرے ایک مکس

شری مادھو راؤ پٹیل اگر مالک بے دخل کرے تو کیا حکومت مدد کریگی ؟

شری بی رام کشن راؤ   ہم نے پہلے قانون میں نہ رکھا تھا نہ رجسٹریشن کا لزوم ہو   ہم نے اسکو بھی نکالدیا ہے   اب صرف خریدنے والے کا اطلاع دینا کافی ہے   اسکی اطلاع کو بھی ہم تسلیم کر رہے ہیں   سارے میں بھی ایک امنڈمنٹ آنے والا ہے کہ اگر ٹولدار بھی اسکی اطلاع دے تو کافی ہے تاکہ اگر یہ دخل نہ رکھ کر داخل نہ کرے تو بھی تو ٹولدار کیوں نہ ہو   یہ سب رعایتیں کی جاسکتی ہیں لیکن جب صراحتا ایک قانون بنایا جاتا ہے اور اسکی خلاف ورزی کچھ اشخاص کرتے ہیں تو ان کے لیے اس سے بڑھکر کوئی رعایت نہیں کی جاسکتی   یہ بالکل کافی ہے   اسکو دفعہ   اور ۳۳ کے تحت جو رعایت ہے جیسے کہ کسی خلاف قانون ہے تو وہ بالکل نافذ ہے کوئی اور صورتیں ہوں کوئی ہارڈشپس (Hardships) ہوئے ہوں تو ابتدا ہم ترمیم کرسکتے ہیں لیکن موجودہ صورت میں سیکشن کو جو تروکیس   اور ۳۳ کے تحت دیا گیا ہے وہ کافی ہے

شری ایاجی راؤ گوانے   میں یہ جاننا چاہتا ہوں کیا آنریبل چیف منسٹر اس کے متعلق ریزننگ (Reasoning) دے سکتے ہیں کہ چار فیملی ہولڈنگس رکھتے ہیں تو اسکو لینے کا حق کیوں نہیں دیا جا رہا ہے

شری بی رام کشن راؤ   اسکو حق اسلیے نہیں دینا چاہیے کہ وہ ہمارے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے   جیسا کہ اس طرف کے آنریبل ممبر نے کہا مڈل اور اسمال اونرس (Middle & Small Owners) کے لیے (Lease) میں فلکزیبلٹی (Flexibility) پیدا کرنے کے لیے نہیں دینا چاہیے   یہ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ایک طرف سے ایک لاجک (Logic) کی جاتی ہے اور دوسری طرف سے دوسری لاجک پیش کی جاتی ہے   آنریبل ممبر نے یہ پوچھ رہے ہیں کہ انکو یہ دینے میں کیا لاجک ہے   ہم سبسٹانشیل اونرس (Substantial Owner) کی مدد نہیں کرنا چاہیے   اصولا تو یہ کہا گیا ہے کہ کسی کو رعایت نہ ہونی چاہیے لیکن ہم نے کہا ہے کہ اگریکلچرل اکانمی (Agricultural Economy) کے بارے میں ہمارا خیال بدل گیا ہے اسلیے ہم اسمال اور مڈل اونرس کو دینا چاہتے ہیں مڈل اونرس کو دیتے ہیں تو سبسٹانشیل اونرس کو کیوں نہیں دیتے یہ لاجک نہ ہونا چاہیے وہاں اسکو یکساں ہی ہوگا

شری جی راجہ رام   وہ کیا بھکیے گا؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - اب ہاوس اڈجرن ہوتا ہے

The House then adjourned till Half Past Ten of the clock on Wednesday, the 23rd December 1953